خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ

تعلیمی نصاب

برائے مکاتبِ قرآنیہ

زیر اہتمام

مولانا شبیر احمد بن مولانا عبد الحمید صاحب قاسمی کرنالہ

نظرِ ثانی: حضرت قاری ممتاز احمد صاحب جامعی

پسند فرمودہ

حضرت مولانا مفتی محمد ثناء الہدیٰ صاحب قاسمی (نائب ناظم امارت شرعیہ پٹنہ، بہار)

ملنے کا پتہ

جامعہ اشاعۃ العلوم سمستی پور

مقام و پوسٹ گرھوا برہیتا، وایا کلیان پور، ضلع سمستی پور (بہار) ۸۴۸۳۰۲

ترانۂ جامعہ اشاعت العلوم سمستی پور

یہ شمعِ صُفّہ کا پرتو ہے جامعِ اِشاعتُ العلوم یہاں
یہ دین وایماں کا مرکز ہے جامعِ اِشاعتُ العلوم یہاں

یہ علمی سفر کا مبدیٰ ہے، یہ علومِ دیں کا گلستاں ہے
یہ گلشن علمِ نبوی ہے، خوش رنگ یہاں ہر غُنچہ ہے

شریعت کا فہم یہ دیتا ہے، تعلیمِ عصرِی بھی ہم کو
اُسلوبِ سلف سکھلاتا ہے، اور فکر ونظر بھی ہم سب کو

ہر سمت جہالت تھی اس کے، اب شمعِ ایماں روشن ہے
ہر شرک و بدعت دور ہوئی، یہ دینِ نبیؐ کا گلشن ہے

پیغامِ صداقت ملتا ہے، وہ اُسوہ یہاں ہے جلوہ گر
آقاہی کا اسوہ نمونہ ہے، سب ہی کیلئے ہے وہ رہبر

یہ بستیِ بنجر میں تونے، کیا علمی شجر کو لگایا ہے
ممتازؔ یہاں کا ساقی ہے، میخانۂ دیں جو سجایا ہے

ایثارِ زینت بھی ہے یہاں، اے ربّ جہاں کر انکو عطا
اخلاص ویقین جہد وکشاں، وہ فتحِ مُبیں وہ فہمُ وذکا

مستقیم کے دل کی دعاؤں سے، یہ دینی چمن آباد یہاں
اس علمی نہر سے، ہر بچہ، سیراب بہت ہی شاداب یہاں

اظہارؔ و ارشدؔ کی محنت، کیا خوب لگن وہ جذبہ ہے
یوسفؔ[۱] کی ہے اسپر خاص نظر، بزرگوں کی دعا کا ثمرہ ہے

امتیازؔ کی ہستی کا کہئے، کیا خوب حمایت محنت ہے
ادارے کی ترقی میں کوشاں، یہ دین کی بہتر خدمت ہے

یہ صدق وفا کی دیپک ہے، تا حشر یہاں پر جلتی رہے
یہ خدمتِ دینِ فطرت ہے، جاری ہی رہے چلتی ہی رہے

شعیبؔ کی دُعا بس اِتنی ہے، شاداب رہے گلشن اپنا
اپنا یہ چمن آباد رہے، تا اَبد رہے فیضان اِس کا

یہ شمعِ صُفّہ کا پرتو ہے جامعِ اِشاعتُ العلوم یہاں
یہ دین وایماں کا مرکز ہے جامعِ اِشاعتُ العلوم یہاں

ازقلم مولانا شعیب مظاہری

۱ حضرت مولانا یوسف قاضی صاحب (خوبصاحب مسجد سید پورہ، سورت)

خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ

تعلیمی نصاب

برائے مکاتب قرآنیہ

زیر اہتمام

مولانا شبیر احمد بن مولانا عبد الحمید صاحب قاسمی کرنالہ

نظر ثانی: حضرت قاری ممتاز احمد صاحب جامعی

پسند فرمودہ

حضرت مولانا مفتی محمد ثناء الہدیٰ صاحب قاسمی (نائب ناظم امارت شرعیہ پٹنہ، بہار)

ملنے کا پتہ

جامعۃ اشاعۃ العلوم سمستی پور

مقام و پوسٹ گرھوا بر ہیتا، وایا کلیان پور، ضلع سمستی پور (بہار) ۸۴۸۳۰۲

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب : تعلیمی نصاب (برائے مکاتب قرآنیہ)

مرتب : مولانا اسحاق صاحب کالیڑوی

نظر ثانی : قاری ممتاز احمد صاحب جامعی

باہتمام : مولانا شبیر احمد صاحب قاسمی کرنالہ

صفحات : ۹۶

تعداد : دو ہزار

قیمت :

سن اشاعت اول: ستمبر ۲۰۰۹ء/سن اشاعت دوم: جنوری ۲۰۱۲ء/سن اشاعت سوم: مئی ۲۰۱۷ء

سن اشاعت چہارم ۲۰۱۸ء / سن اشاعت پنجم ۲۰۲۲ء

ملنے کے پتے

- مدرسہ اسلامیہ حنفیہ کرشن پورہ تحصیل وڈگام ضلع بناس کانٹھا (پالن پور) گجرات، موبائل: 09427250549
- جامعہ اشاعت العلوم سمستی پور مقام و پوسٹ گرھوا بریتا، وایا کلیان پور، ضلع سمستی پور، بہار (۸۴۸۳۰۲) موبائل: 9431819496 / 9801325319
- مدرسہ سبیل الہدیٰ مقام و پوسٹ برداہا، وایا کمتول، ضلع مدھوبنی (بہار) موبائل: 09122409018
- جناب افسر اقبال صاحب، پرنسپل سرسید اکیڈمی دھرم پور سمستی پور (بہار) موبائل: 09771260688
- محمد اسلام صاحب، بہار میٹ شوپ تاجپور روڈ، نیئر بس اسٹینڈ سمستی پور (بہار) موبائل: 09771037611
- مولانا انور حسین القاسمی جامعہ دار العلوم گاڑھا پوپری، وایا جنکپور روڈ، ضلع سیتامڑھی (بہار) موبائل: 08521484186
- قاضی بک ڈپو، بڑی مسجد (مرکز) کے سامنے، رانی تالاب، سورت، گجرات، فون: 0261-2491985
- حافظ انصار صاحب، نئی مسجد باجوا، بڑودہ، گجرات، موبائل: 09725435905
- شمسی بک سینٹر چھوٹی مسجد، اسٹیشن روڈ، سمستی پور (بہار) موبائل: 9431406101

تقریظ

حضرت اقدس مولانا عبدالقدوس صاحب عفی عنہ پالن پوری

مہتمم مجلس دعوۃ الحق پالن پور/ جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ہند صوبہ گجرات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامداومصلیا

ایک خاص متعین مقصد کے پیشِ نظر نصابِ تعلیم کو تیار کیا جاتا ہے اس مقصد کی تکمیل میں نصابِ تعلیم کا اہم کردار ہوتا ہے اس کے ذریعہ طلبہ کی نشونما اور ذہن سازی کا اہم کام بآسانی انجام دیا جاتا ہے، اس لیے ہر دور میں ماہرین و مفکرین اور بالغ النظر اساتذہ نے اس کی طرف توجہ صرف کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔

بالخصوص آج کے پرفتن اور پُرآشوب دور میں جہاں اسلام کے خلاف مستشرقین کی طرف سے جو ریشہ دوانیاں ہورہی ہیں اور زہریلے اور مسموم تیر چلائے جارہے ہیں اور اس کے لیے جو آلۂ کار اور طریقے اختیار کیے جارہے ہیں، اس میں اس بات کی طرف خصوصی توجہ دی جارہی ہے کہ نصابِ تعلیم کی ترتیب اس انداز کی ہو کہ غیر شعوری طور پر طلبہ اس سانچہ میں ڈھل جائیں جس مقصد کے لیے نصابِ تعلیم کو تیار کیا گیا ہے اسی بات کو اکبرالٰہ آبادی نے کہا ہے

یوں قتل سے بچوں کے وہ بدنام نہ ہوتا
افسوس! فرعون کو کالج کی نہ سوجھی

اس لیے موجودہ دور میں مدارس اور مکاتب غیر معمولی اہمیت کے حامل ہیں ضرورت اس بات کی ہے کہ ہمارا نصابِ تعلیم ایسا ہو۔

المحافظة على القديم الصالح والأخذ من الجديد النافع

یعنی ہمارے پرانے اثاثے کی مکمل حفاظت کے ساتھ علوم عصریہ میں جو نافع اور بے ضرر ہوں اس سے اس طرح استفادہ ہو کہ جو ہمارے مطلوبہ مقصد میں ممد اور معاون ثابت ہو جسکی طرف رہنمائی کرتے ہوئے مفکر اسلام حضرت مولانا ابوالحسن علی میاں ندویؒ فرماتے ہیں کہ ہمارے اسلاف کا یہ

تجدیدی کارنامہ ہے کہ انہوں نے ان (نبوت کے علوم وحقائق اور اصول وضوابط) میں کوئی تحریف اور کوئی تبدیلی نہیں ہونے دی، آگے فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنی ذہانت اور محنت سے اس ذخیرے کو ایک زندہ قابلِ عمل اور نمو پذیر ذخیرہ ثابت کیا انہوں نے اس کی ایسی ترجمانی اور تشریح کی کہ ان کے معاصر نسلوں کے دماغوں نے اس کو بآسانی قبول اور ہضم کرلیا ان کو اپنے زمانہ، اپنی عقلی سطح اور اس ذخیرہ کے درمیان کوئی تفاوت اور فاصلہ محسوس نہ ہوا، ان میں اصول شریعت مقاصد دین اور منصوصات کے بارے میں پہاڑوں کی سی استقامت اور فولاد کی سی صلابت تھی لیکن اس کی تعبیر اور تشریح میں شاخ گل کی سی لچک اور ریشم کی سی نرمی تھی گویا ان کا عمل حضرت علیؓ کے اس حکیمانہ قول پر تھا۔

کلموا الناس علی قدر عقولھم اتریدون ان یکذب اللہ ورسولہ؟

یہ تو تھی مطلق نصاب کی بات اور جہاں تک مکاتب کے نصاب کا تعلق ہے اور چھوٹے بچوں کی تعلیم وتربیت کا مسئلہ ہے جو بڑا نازک اور اہم ترین ہے اس لیے کہ

خشت اول چوں نہد معمار کج تا ثریا می رود دیوار کج

اس لیے ضرورت اس بات کی متقاضی تھی کہ مکاتب کے طلبہ کے لیے ایسا نصابِ تعلیم تیار کیا جائے جو مسلمان بچوں کی نشونما میں مؤثر ثابت ہو، آج کے دور میں جبکہ عمومی رجحان عصری تعلیم کی طرف بڑھتا جارہا ہے اور بچوں کا زیادہ وقت اس میں صرف ہوتا ہے، لہٰذا ضرورت تھی نونہالانِ قوم کے لیے مکاتب کا ایسا نصابِ تعلیم تیار کیا جائے جس میں عقائد، سیرت، مسنون دعائیں، قواعدِ تجوید اور دیگر اسلام کے ضروری اور بنیادی امور شامل ہوں جو ایک مسلمان کے لیے ضروری ہیں۔

کرشن پورہ کے اساتذہ کرام نے ان تمام امور کو اس کتابچہ میں شامل کرلیا ہے جو معلم اور متعلم دونوں کے لیے یکساں مفید ہے" کرشن پورہ" کے اساتذۂ کرام قابل مبارک باد ہیں اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے مساعی جمیلہ کو عند اللہ اور عند الناس قبول فرما کر دونوں جہاں میں سرخ روئی عطاء فرمائے۔ (آمین)

وما علینا الا البلاغ

والسلام

(حضرت مولانا) عبد القدوس (صاحب) عفی عنہ پالن پوری

امارت شرعیہ بہار اڑیسہ وجھارکھنڈ پھلواری شریف پٹنہ

IMARAT SHARIAH

BIHAR, ODISA & JHARKHAND

Phulwari Sharif, Patna 801 505 (INDIA)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرف چند

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الکریم : اما بعد

بنیادی دینی تعلیم کا حصول ہر مسلمان مرد وعورت کے لیے لازم اور فرض ہے اس کے بغیر آدمی ایمانی اور اسلامی زندگی نہیں گذار سکتا نہ خود شناسی آئیگی نہ خدا شناسی ، یہی وجہ ہے کہ ہر دور میں علماء امت نے اس کام کو ترجیحی بنیادوں پر کیا قرآن کریم پڑھا اور پڑھایا، دین سیکھا اور سکھایا اور اس مشن میں پوری دلسوزی ودلجمعی اور خلوص کے ساتھ لگے رہے، اس کے لیے نصاب تیار کیا ضرورت پڑی تو اساتذہ کی تربیت کا نظم کیا، غریب آبادی میں وظیفۂ معلمین کی ذمہ داری بھی نبھائی اس طرح ہر دور میں یہ کام آگے بڑھتا رہا، تاہم اب بھی ضرورت ہے کہ اس کام کو مزید آگے بڑھایا جائے تاکہ نسل در نسل کام کا تسلسل باقی رہے۔

مولانا اسحاق کالیڑوی صاحب، قاری ممتاز احمد صاحب جامعی اور مولانا شبیر احمد صاحب قاسمی کرنالہ، کو اللہ جزائے خیر دے کہ یہ حضرات پوری توجہ اور انہماک کے ساتھ دینی تعلیم گھر گھر عام کرنے کے مشن میں لگے ہوئے ہیں ،اس کام کے لیے مولانا اسحاق صاحب نے تعلیمی نصاب مرتب کیا ، قاری ممتاز احمد صاحب جامعی نے اس پر نظر ثانی کی اور مولانا شبیر احمد صاحب قاسمی کے زیر اہتمام طبع ہو کر منظر عام پر آیا، صاحبان علم ودانش اور تشنگان علوم دینیہ نے ہاتھوں ہاتھ لیا، پہلا ایڈیشن ختم ہو گیا، دوسرا زیر طبع ہے۔

میں نے اس انصاب کا بغور مطالعہ کیا یہ نصاب قرآن کریم کو صحت کے ساتھ پڑھنے ،نماز کے

طریقے سکھانے، پاکی کے مسائل سے واقف کرانے، ادعیۂ ماثورہ کو یاد کرانے اور دین کی بنیادی باتوں کو ذہن نشیں کرانے کے لیے بہت مفید ہے، مکاتب دینیہ کے ساتھ عصری علوم کے ابتدائی درجات میں بھی اس کی شمولیت مفید معلوم ہوتی ہے۔ ہمارا دانشور طبقہ بڑے ہی شد و مد سے یہ بات اٹھاتا رہتا ہے کہ دینی مکاتب و مدارس میں عصری علوم کو داخل کرنا چاہئے تاکہ وہاں کے فارغین بھی دوسرے اداروں کے فارغین سے کاندھا ملاکر چل سکیں، لیکن کبھی یہ بات ذہن میں ان کے نہیں آئی کہ عصری تعلیم کے اداروں میں دینیات کو باقاعدہ شامل کیا جائے، اس لیے کہ دینی تعلیم سے ناواقفیت کی وجہ سے آخرت تباہ ہو جاتی ہے۔

میں اس اچھی کتاب کی تالیف پر اس مہم میں شریک تمام لوگوں کو مبارکباد دیتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کا نفع عام و تام فرمائے اور آخرت میں اس کا بہتر بدلہ عطا فرمائے۔ آمین

یارب العالمین وصلی اللہ علی النبی الکریم وعلیٰ اٰلہٖ وصحبہٖ اجمعین

حضرت مولانا مفتی محمد ثناء الہدیٰ صاحب قاسمی
(نائب ناظم امارت شرعیہ پٹنہ، بہار)

۲۷/ذی الحجہ ۱۴۳۱ھ

محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
(محمد ثناء الہدیٰ قاسمی)
نائب ناظم امارت شرعیہ
۲۷/ذی الحجہ ۱۴۳۱ھ

پیش لفظ

حامداً و مصلیاً و مسلماً

آج کے فتنہ وفساد اور دین سے بیزاری کے دور میں جہاں ہر شخص دین پر دنیا کو ترجیح دینے کا قائل ہے اور علومِ قرآن پر عصری علوم کو ترجیح دینے کا مزاج بنتا جا رہا ہے، اور قرآنی علوم پر جان، مال ، وقت اور صلاحیت کو خرچ کرنا گویا ان کو ضائع کرنا سمجھا جا رہا ہے جس کی وجہ سے ملت اسلامیہ کے لاکھوں فرزندان کتابِ ہدایت قرآن کو پڑھنے اور سمجھنے سے بالکل قاصر ہیں اور قرآن کی بنیادی تعلیمات یعنی عقائد اور ایمانیات سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے، جن کو خود اپنے مذہب پر اعتماد نہیں جس کے نتیجے میں غیر اسلامی مذاہب کے عقائد اور نظریات سے مرعوب ہیں اور ان کی طرف سے اسلام کی غلط ترجمانی سے امت کا ناقابل تلافی نقصان ہو رہا ہے، ایسے مذموم ماحول اور دور میں مدارس اور مکاتب کا قیام غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے، لہٰذا ملت کی اس اہم ضرورت کی تکمیل کے لیے باذوق علم دوست افراد نے ملکی سطح پر مدارس اور مکاتب کی شکل میں دینی علوم کے چراغ وقتاً فوقتاً روشن کیے اور بچوں کی معصومیانہ عمر جو بننے اور بگڑنے کی عمر ہے، آج کل دشمنانِ اسلام اسی عمر سے عصری درسگاہوں (اسکول/کالج) میں علوم کے پیالوں میں شرک، لامذہبیت کا زہر پلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تاکہ آگے چل کر بچوں کی اصلاح وتربیت غیر ممکن اور مشکل ترین بن جائے ،لہٰذا نونہالانِ قوم کے لیے مکاتب کی صحیح تعلیم بے حد اہم ہے، قومیں ہمیشہ ماؤں کی گودوں میں پروان چڑھتی تھیں لیکن آج کے قحط الرجال کے دور میں ایسی مائیں کہاں ہیں جن کو اپنے پھول جیسے بچوں کے بنیادی عقائد کی درستگی اور صحیح تربیت کی فکر دامن گیر ہو، اس لیے مکاتب میں صحیح تعلیم اور صحیح تربیت کی اشد ضرورت ہے۔ تاکہ بچوں کا ذہن استاذ کی نگرانی میں دین کے سانچے میں ڈھلتا چلا جائے۔

چنانچہ آپ کے ہاتھوں میں مختصر نصابی کتابچہ قواعدِ تجوید، عقائد، سیرت، مسنون دعائیں، فقہ، چہل حدیث، دعا، اسماءِ حسنٰی اور چھ صفات وغیرہ پانچ سالہ نصاب پر مشتمل ہے۔ جو اساتذہ اور بچوں دونوں کے لیے یکساں مفید ہے۔ لہٰذا اساتذہ کی تھوڑی سی محنت سے بچے خود بخود سارے متفرقات بآسانی یاد کر سکتے ہیں۔

اس کتابچہ میں دو طرح کا نصاب ہے ایک تو قرآن کے پاروں اور کتابوں کا نصاب ہے، یہ نصاب متوسط ذہن کے بچوں کو مدِ نظر رکھ کر بنایا گیا ہے کہ تھوڑی سی محنت سے کمزور بچے بھی انشاء اللہ پیچھے نہ رہیں گے، لیکن اس نصاب میں ہر مکاتب کے اساتذہ اپنے اپنے اعتبار سے اپنے یہاں رد وبدل کر سکتے ہیں۔ دوسرا نصاب متفرقات کا ہے اس میں انشاء اللہ رد وبدل کی ضرورت محسوس نہ ہوگی۔

اس کتابچہ کی طباعت تک کے مراحل میں معین حضرات کا تہہِ دل سے شکر گذار ہوں، خصوصاً قاری ممتاز صاحب کا کہ مدرسہ اور گھر کی گوناگوں مشغولیتوں نیز اہلیہ محترمہ کے حادثۂ ارتحال (اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین) کے باوجود قیمتی آراء سے نوازا، خاص طور پر کتاب کی طباعت میں بڑی رہنمائی فرمائی۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتابچہ کو قبول فرما کر معین حضرات کو سعادتِ دارین نصیب فرمائے۔ آمین

فقط والسلام

یکے از خدام مدرسہ

یکم شوال ۱۴۳۰ھ مطابق ۲۱ر ستمبر ۲۰۰۹ء

ہدایات برائے اساتذہ

★ **اس نصاب کا طریقۂ تعلیم:** ہر سال کے متفرقات کا نصاب الگ الگ ہے، لہٰذا ہر نئے سال میں وقتاً فوقتاً پچھلے تمام سالوں کے متفرقات کا اعادہ بچوں سے ضرور کرواتے رہیں ورنہ بچے بھول جائیں گے اور ساتھ ساتھ نئے سال کے متفرقات کو یاد کرائیں۔

★ وضو اور نماز کی ہر بچہ سے الگ الگ ضرور مشق کرائی جائے اور وقتاً فوقتاً موقع ومحل کی مسنون دعاؤں کے متعلق جانچ کرتے رہیں اور شوق دلاتے رہیں۔

★ دعاؤں اور حدیثوں وغیرہ کو استاذ خود بچوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ مشق کرائیں اور اس کے مطالب اور فضائل کی طرف متوجہ کر کے شوق پیدا کریں۔

★ بچوں سے گاہے بگاہے تربیتی بات چیت بھی کریں اور ان کی صحیح انداز سے شفقت کے ساتھ اصلاح بھی کراتے رہیں۔ مثلاً کپڑوں کا صاف ستھرا ہونا، ناخون اور بالوں کا صحیح تراشہ ہوا ہونا وغیرہ۔

★ بچوں کی دبی صلاحیتوں اور شخصیتوں میں نکھار استاذ کی محنت سے پیدا ہوگا، لہٰذا استاذ تن من دھن سے محنت کرے اور خصوصاً قرآن میں لحنِ جلی کو درست کیے بغیر آگے نہ بڑھے ورنہ استاذ حق الخدمت (تنخواہ) کا حقدار نہ ہوگا۔

★ یہ بچے قوم وملت کی پونجی اور امانت ہیں اور تعلیمی وقت بھی امانت ہے۔ لہٰذا وقت کے بارے میں بالکل خیانت نہ کریں اور مدرسہ سے متعلق متعینہ تعلیمی اوقات میں اپنا کوئی ذاتی کام سوائے تعلیم کے نہ کریں۔ اس کے بارے میں اپنے اکابرین کے نقشِ قدم پر چلنے کی کوشش کریں۔

★ استاذ بڑی جماعت کے بچوں سے اردو زبان میں گفتگو کرے تاکہ بچوں میں اردو زبان بولنے اور سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہو۔

★ اپنے مکاتب کی تعلیم کا آغاز اگر حمد کے ساتھ کیا جائے تو مناسب معلوم ہوتا ہے تاکہ بچوں میں نظم خوانی کی صلاحیت پیدا ہو اور اس کے ساتھ اذکار صبح بھی پڑھوایا جائے۔

نظم

سب سے اعلیٰ اللہ ہے ☆ سب کا مولیٰ اللہ ہے
سب کو پیدا اس نے کیا ☆ قدرت والا اللہ ہے
سب کی دعائیں سنتا ہے ☆ رحمت والا اللہ ہے
اس کے برابر کوئی نہیں ☆ سب کا آقا اللہ ہے
کون ہے میرا اس کے سوا ☆ میرا سہارا اللہ ہے

نظم

ہے شکر تیرا اے خدا ☆ تو نے ہمیں پیدا کیا
تو پاک ہے ہر عیب سے ☆ ساجھی نہیں کوئی ترا
تو ہر جگہ موجود ہے ☆ سب سے ملا سب سے جدا
انسان ہو یا چیونٹی ☆ سنتا ہے تو سب کی صدا
دُکھ سُکھ تیری مٹھی میں ہے ☆ جو جس کے لائق تھا دیا
ہر ایک تیرا محتاج ہے ☆ سب کو ہے تیرا آسرا
اپنی بھلائی کے لئے ☆ تجھ سے نہ مانگیں کیوں دعا

(سال اول)

★نورانی قاعدہ تختی ایک۱ تا پانچ۵ - اردو کا قاعدہ مع نقل وتحریر★

مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
تصحیح حروف کی طرف مکمل توجہ	۱	علم میں اضافہ کی دعا	۷
اول کلمہ مع ترجمہ	۳	بسم اللہ کے مسنون مواقع	۷
کھانے، پینے کی مکمل دعائیں	۳	سلام اور اس کا جواب	۸
کھانے پینے کا مختصر طریقہ	۵	آنے والی (غائبانہ) سلام کا جواب	۸
دعوت کی دعا	۷	اپنا اور والد کا نام وپتہ	۸
سونے کی دعائیں	۷		

(سال دوم)

★ نورانی قاعدہ مکمل - اردو کی پہلی مع نقل - ہندی، انگریزی، حساب ★

مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ
دوسرا کلمہ مع ترجمہ	۹	دودھ پینے کی دعاء	۱۳
تیسرا اور چوتھا کلمہ	۹	کسی نعمت کے حصول پر پڑھنے کی دعاء	۱۴
سونے کا مختصر طریقہ	۱۰	کسی کے احسان پر یہ دعا پڑھیں	۱۴
مختصر عقائد اور سیرت	۱۱	خوشی اور تعجب پر یہ دعا پڑھے	۱۴
مختصر درود شریف اور مزید سیرت	۱۲	گھبراہٹ کے موقع پر یہ دعا پڑھے	۱۴
اعوذ باللہ کے مسنون مواقع	۱۳	اسلامی ماہ اور ایام کے نام	۱۴
چھینک پر پڑھی جانے والی دعائیں	۱۳	والدین کے حق میں یہ دعا پڑھا کریں	۱۴

 تعلیمی نصاب

(سال سوم)

★ پارہ عم مع قرآن شریف پانچ۵ پارہ مکمل - اردو کی دوسری مع نقل و املا
نورانی قاعدہ ـ کے قواعد کا اجراء - تعلیم الاسلام حصہ اول
ہندی، انگریزی، حساب ★

مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
پانچواں کلمہ مع ایمان مجمل و مفصل	۱۵	اعتکاف کی نیت	۱۹
گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعاء	۱۵	نماز میں پڑھنے کی تمام دعائیں	۲۰
بیت الخلاء کی دعائیں اور اس کا طریقہ	۱۶	وضو کا طریقہ	۲۱
رزق کی برکت کے لیے یہ دعا پڑھا کریں	۱۷	آیۃ الکرسی اور اس کے مسنون مواقع	۲۲
قوت حافظہ کے لیے یہ دعا پڑھے	۱۷	سورۃ البقرہ کی آخری رکوع	۲۳
نمازوں کی رکعات مع اوقات	۱۷	دس احادیث (۱ سے ۱۰ تک)	۲۳
اذان اور تکبیر	۱۸	سورۃ الفاتحہ مع تیرہ سورتیں	۲۵
مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعائیں	۱۹	نماز کی عملی مشق	۲۷

(سال چہارم)

★ قرآن شریف از پارہ ۶/تا پارہ ۱۵/مکمل، اردو کی تیسری مع نقل واملا-تعلیم الاسلام حصہ دوم،سوم، ہندی، انگریزی، حساب اور نورانی قاعدہ کے قواعد کا اجراء★

مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
صبح وشام کی دعائیں اور وظائف	۲۸	کسی کی عیادت کرے تو یہ دعا پڑھے	۳۳
وضو کی دعائیں	۳۰	چار فرشتے، چار آسمانی کتابیں	۳۳/۳۴
مصافحہ کے وقت یہ دعا پڑھے	۳۰	اسلام کے بنیادی ارکان	۳۵
کپڑا پہننے کی دعائیں	۳۰	شرائطِ نماز/فرائضِ وضو	۳۵
رنج وغم اور مصیبت کے وقت یہ دعا پڑھے	۳۱	سننِ وضو/مستحباتِ وضو	۳۵/۳۶
کسی کو مصیبت یا بیماری میں دیکھے تو یہ دعا پڑھے	۳۱	مکروہاتِ وضو/نواقضِ وضو	۳۶
کسی اچھی چیز کے دیکھنے پر یہ دعا پڑھے	۳۱	فرائضِ غسل، اس کی سنتیں اور طریقہ	۳۷
نیچے اترتے، اوپر چڑھتے وقت پڑھنے کی دعا	۳۲	فرائضِ تیمّم اور اس کا طریقہ	۳۷
سواری کی دعائیں	۳۲	فرائضِ نماز/ واجباتِ نماز	۳۸/۳۹
روزہ کی نیت اور افطار کی دعا	۳۲	اذان وتکبیر کا جواب اور اس کے بعد کی دعا	۴۰
بارش کے لیے یہ دعا پڑھے	۳۳	دس احادیث (۱۱/سے ۲۰/تک)	۴۰
آئینہ میں دیکھے تو یہ دعا پڑھے	۳۳	سورۃ الزلزال، سورۃ العادیات، سورۃ القارعۃ	۴۲
کسی مسلمان کو ہنستا ہوا دیکھے تو یہ دعا پڑھے	۳۳	نماز کی عملی مشق	۴۲
بازار میں جائے تو یہ دعا پڑھے	۳۳		

(سال پنجم)

★ قرآن شریف مکمل، اردو کی چوتھی مع نقل و املا، تعلیم الاسلام چہارم ☆ برائے طلباء: فضائل اعمال برائے طالبات: بہشتی زیور، ہندی، انگریزی، حساب اور تمام قواعد تجوید کا اجراء ★

مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
تکبیر تشریق/خلفاءِ راشدین/ائمہ اربعہ	۴۳/۴۴	مجلس کے ختم پر یہ دعا پڑھے	۵۱
نمازِ عیدین کا طریقہ	۴۴	تسبیح فاطمی	۵۱
نمازِ جنازہ کا طریقہ اور دعائیں	۴۵	نکاح کے بعد یہ دعا پڑھے	۵۲
سفر پر جانے کی مکمل دعائیں	۴۶	میت کی تجہیز و تکفین کا طریقہ	۵۲
استخارہ کی دعا، صلوٰۃ الحاجۃ کی دعا	۴۷	سورۂ کہف و سورۂ یٰسین کی مشق و فضائل	۵۶/۵۷
کسی قیام گاہ پر قیام کرے تو یہ دعا پڑھے	۴۸	سورۂ واقعہ کی مشق اور فضائل	۵۸
نیا چاند دیکھے تو یہ دعا پڑھے	۴۸	سورۂ ملک اور سورۂ الم سجدہ کی مشق و فضائل	۵۸
کسی کے انتقال کی خبر پر یہ دعا پڑھے	۴۸	سورۂ الحشر کی آخری آیات کی مشق اور فضائل	۵۹
دشمنوں کے خوف کے وقت یہ دعا پڑھے	۴۸	حفاظت کے لیے یہ دعا پڑھے	۶۰
ایمان پر خاتمہ کے لیے یہ دعا پڑھے	۴۸	بیس احادیث (۲۱ سے ۴۰ تک)	۶۱
قبرستان میں داخل ہونے کی دعا	۴۹	سورۃ الضحیٰ، الانشراح، التین، القدر	۶۴
میت کو قبر میں اتارتے وقت یہ دعا پڑھے	۴۹	اسماءِ حسنیٰ	۶۵
قبر میں مٹی ڈالتے وقت یہ دعا پڑھے	۴۹	مختصر دعاؤں کا مجموعہ	۶۸
شہر میں داخل ہونے پر یہ دعا پڑھے	۴۹	مختصر چھ صفات	۷۲
قربانی و عقیقہ کی دعا اور ذبح کا طریقہ	۴۹	نماز کی عملی مشق	
استغفار، سید الاستغفار	۵۰		

(دانتوں کے نام اور مخارج صرف مدرسین کے استفادہ کے لیے ہیں)

★ دانتوں کے نام اور ان کی تعداد ★

چار ثنایا	اوپر سامنے کے دو دانت کو ثنایا علیا اور نیچے سامنے کے دو دانت کو ثنایا سفلیٰ کہتے ہیں۔
چار رباعیات	ثنایا سے ملے ہوئے دائیں بائیں اوپر نیچے ایک ایک دانت کو رباعیات کہتے ہیں۔
چار انیاب	رباعیات سے ملے ہوئے دائیں بائیں اوپر نیچے ایک ایک دانت کو انیاب کہتے ہیں۔
چار ضواحک	انیاب سے ملی ہوئی دائیں بائیں اوپر نیچے ایک ایک ڈاڑھ کو ضواحک کہتے ہیں۔
بارہ طواحن	ضواحک سے ملی ہوئی دائیں بائیں اوپر نیچے تین تین ڈاڑھ کو طواحن کہتے ہیں۔
چار نواجذ	طواحن سے ملی ہوئی دائیں بائیں اوپر نیچے ایک ایک ڈاڑھ کو نواجذ کہتے ہیں۔

مخارج کا بیان

الف کا مخرج	:	منھ کا خالی حصہ یعنی زبان اور تالو کے بیچ کا خالی حصہ
با کا مخرج	:	دونوں ہونٹوں کی تری والا حصہ
تا کا مخرج	:	زبان کی نوک اور ثنایا علیا کی جڑ
ثا کا مخرج	:	زبان کی نوک اور ثنایا علیا کا کنارہ
جیم کا مخرج	:	زبان کے بیچ کا حصہ اور اوپر کا تالو
حا کا مخرج	:	گلے کے بیچ کا حصہ
خا کا مخرج	:	گلے کا وہ حصہ جو منھ کی طرف ہے۔
دال کا مخرج	:	زبان کی نوک اور ثنایا علیا کی جڑ
ذال کا مخرج	:	زبان کی نوک اور ثنایا علیا کا کنارہ
را کا مخرج	:	زبان کا کنارہ اور کچھ زبان کی پشت جب کہ ثنایا علیا، رباعی اور انیاب کے مسوڑھوں سے ملے۔

زا اور سین کا مخرج	:	زبان کی نوک اور ثنایا سفلیٰ کا کنارہ اور کچھ ملے ثنایا علیا سے
شین کا مخرج	:	زبان کا بیچ اور اس کے مقابل اوپر کا تالو۔
صاد کا مخرج	:	زبان کی نوک اور ثنایا سفلیٰ کا کنارہ اور کچھ ملے ثنایا علیا سے
ضاد کا مخرج	:	زبان کی کروٹ اور اس کے مقابل دونوں جانب اوپر کے ڈاڑھوں کی جڑ۔
طا کا مخرج	:	زبان کی نوک اور ثنایا علیا کی جڑ۔
ظا کا مخرج	:	زبان کی نوک اور ثنایا علیا کا کنارہ۔
عین کا مخرج	:	گلے کے بیچ کا حصہ
غین کا مخرج	:	گلے کا وہ حصہ جو منھ کی طرف ہے۔
فا کا مخرج	:	ثنایا علیا کا کنارہ اور نیچے کے ہونٹ کا تری والا حصہ
قاف کا مخرج	:	زبان کی جڑ اور اس کے مقابل اوپر کا تالو۔
کاف کا مخرج	:	زبان کی جڑ سے کچھ اوپر کا حصہ جو منھ کی جانب ہے اور اس کے مقابل اوپر کا تالو۔
لام کا مخرج	:	زبان کا کنارہ جبکہ ثنایا، رباعی، انیاب اور ضواحک کے مسوڑھے سے ملے۔
میم کا مخرج	:	دونوں ہونٹوں کی خشکی والا حصہ۔
نون کا مخرج	:	زبان کا کنارہ جبکہ ثنایا، رباعی اور انیاب کے مسوڑھے سے ملے۔
واو کا مخرج	:	دونوں ہونٹ جبکہ پورے نہ ملیں۔
ہا اور ہمزہ کا مخرج	:	گلے کا وہ حصہ جو سینہ کی طرف ہے۔
یا کا مخرج	:	زبان کا بیچ اور اس کے مقابل اوپر کا تالو۔

★ اول کلمہ مع ترجمہ ★

اول کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

کھانے، پینے کی مکمل دعائیں

★ کھانا کھانے سے پہلے یہ دعا پڑھے ★

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (ابن السنی، بخاری) یا بِسْمِ اللّٰہِ وَبَرَکَۃِ اللّٰہِ (مستدرک)

★ شروع میں بھول جائے تو یاد آنے پر یہ دعا پڑھے ★

بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ (ابوداؤد)

★ کھانا کھانے کے بعد یہ دعا پڑھے ★

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ (ابوداؤد)

★ پانی پینے سے پہلے یہ دعا پڑھے ★

بِسْمِ اللّٰہِ (بخاری)

★ پانی پینے کے بعد یہ دعا پڑھے ★

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (ترمذی)

★ مزید دعائیں ★

نوٹ:- ہدایت برائے مدرس

مزید دعائیں اور مزید آداب وغیرہ ہر نقشہ میں بڑی جماعت کے بچوں کے لئے ہیں

★ کھانا کھانے سے پہلے یہ دعا پڑھے ★

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْمَا رَزَقْتَنَا، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، بِسْمِ اللّٰهِ۔ (ابن السنی)

★ زم زم کا پانی پیتے وقت یہ دعا پڑھے ★

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ عِلْماً نَّافِعاً، وَرِزْقاً وَّاسِعاً، وَشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ (فضائل حج)

زم زم کا پانی جس نیت سے پیا جائے وہی فائدہ اس سے حاصل ہوتا ہے۔

★ پانی پینے کے بعد یہ دعا پڑھے ★

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَقَانَا عَذْباً فُرَاتاً بِرَحْمَتِهٖ، وَلَمْ یَجْعَلْهُ مِلْحاً اُجَاجاً بِذُنُوْبِنَا (روح المعانی)

★ کھانے کا حساب نہ ہو اس کے لیے یہ دعاء پڑھے ★

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ اَشْبَعَنَا، وَ اَرْوَانَا، وَ اَنْعَمَ عَلَیْنَا وَ اَفْضَلَ. (حصن حصین)

کھانے پینے کا مختصر طریقہ

★ کھانے کا مختصر طریقہ ★

(۱) دستر خوان بچھانا۔ (۲) دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔ (۳) کلی کرنا۔ (۴) چار زانوں نہ بیٹھنا۔ (۵) بسم اللہ پڑھنا۔ (۶) داہنے ہاتھ سے کھانا۔ (۷) کھانے کے بعد دونوں ہاتھ دھونا۔ (۸) کھانے کے بعد دعا پڑھنا۔

★ پینے کا مختصر طریقہ ★

(۱) پانی بیٹھ کر پینا۔ (۲) دیکھ کر پینا۔ (۳) داہنے ہاتھ سے پینا۔ (۴) تین سانس میں پینا۔ (۵) بِسْمِ اللّٰہِ کہہ کر پینا اور پی کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا۔

★ کھانے کے آداب میں مزید سنتیں ★

(۱) بسم اللہ بلند آواز سے پڑھنا۔ (۲) اکٹھے بیٹھ کر کھانا۔ (۳) یہ نیت رکھنا کہ کھانا اللہ کے حکم کے تحت اس کی عبادت پر قوت حاصل کرنے کے لئے کھاتا ہوں۔ (۴) کھانا ایک قسم کا ہو تو اپنے سامنے سے کھانا۔ (۵)

دسترخوان پر مختلف کھانیں ہوتو ہاتھ گھمانا جائز ہے۔ جو کھانا پسند ہو لیکر کھائے۔(٦) اگر کوئی لقمہ گر جائے تو اٹھا کر صاف کر کے کھالینا۔(٧) کھانے کی مجلس میں جو شخص سب سے زیادہ بزرگ اور بڑا ہو اس سے کھانا شروع کرانا۔(٨) کھانے میں کوئی عیب نہ نکالنا۔(٩) ٹیک لگا کر نہ کھانا۔ (١٠) جوتا اتار کر کھانا۔(١١) کھانے کے وقت اکڑوں بیٹھنا کہ دونوں گھٹنے کھڑے ہوں اور سرین زمین سے اوپر ہو یا ایک گھٹنہ کھڑا ہو اور دوسرے گھٹنے کو بچھا کر اس پر بیٹھے یا دونوں گھٹنے زمین پر بچھا کر قعدہ کی طرح بیٹھے اور آگے کی طرف ذرا جھک کر کھائے (١٢) کھانے کے برتن کو صاف کر لینا پھر انگلیوں کو چاٹ لینا پہلے درمیانی بڑی انگلی پھر کلمہ والی انگلی پھر انگوٹھا چاٹے۔ (١٣) کھانا تین انگلیوں سے آرام سے کھایا جا سکتا ہو تو چوتھی انگلی کو استعمال نہ کرے ضرورت کے بقدر بقیہ انگلیوں کو استعمال کرنا چاہئے۔(١٤) کھانے میں پھونک نہ مارے۔ (١٥) پہلے دستر خوان اٹھاوے پھر خود اٹھے۔ دسترخوان اٹھانے کی دعا یہ ہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ حَمْداً کَثِیْراً طَیِّباً مُّبَارَکاً فِیْہِ،غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًی عَنْہُ رَبَّنَا (بخاری) ۔ (١٦) کھانے سے فارغ ہو کر دونوں ہاتھ دھوئے اور کلی کرے۔

★ دعوت کی دعا ★

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَّنْ اَطْعَمَنِیْ، وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ (مسلم)

مزید دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَهُمْ فِیْمَا رَزَقْتَهُمْ، وَاغْفِرْلَهُمْ، وَارْحَمْ هُمْ (ترمذی)

سونے کی دعائیں

سوتے وقت یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا (مشکوٰۃ)

سوکر اٹھے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَا تَنَا ،وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ (بخاری)

علم میں اضافہ کے لیے یہ دعا پڑھا کرے

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْماً

بسم اللہ کے مسنون مواقع

(۱) دروازہ بند کرتے وقت۔(۲) بتی بند کرتے وقت۔(۳) برتن ڈھانکتے وقت۔(۴) کپڑے اتارتے وقت۔(۵) میت کو اٹھاتے وقت

(٦) جنازے کو اٹھاتے وقت ۔ (٧) سر پر تیل لگاتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے۔

سلام	اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
سلام اور اس کا جواب	وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

(ابوداؤد)

غائبانہ سلام کے جواب میں یہ کہے

وَعَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ (حصن)

اپنا نام اور والد کا نام و پتہ

اپنا اور اپنے والد کا نام صحیح تلفظ کے ساتھ مکمل بولنے کی مشق کرائی جائے۔

اپنے والد اور اپنے قریبی رشتے دار کا موبائل نمبر یاد کرایا جائے۔

....

....

....

....

....

....

سالِ اول مکمل

سالِ دوم شروع

دوسرا کلمہ

دوسرا کلمہ شہادت اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ : میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

تیسرا اور چوتھا کلمہ

تیسرا کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ (ابن السنی)

ترجمہ : پاک ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور اللہ بہت بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالی شان اور عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (مسند احمد)

ترجمہ : اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے ، اور اسی کے لئے تمام تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، بہتری اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

سونے کا مختصر طریقہ

(۱) سونے سے پہلے پیشاب وغیرہ سے فارغ ہولے۔ (۲) قبلہ کی طرف پیر نہ ہو اس کا خاص خیال رکھے۔ (۳) داہنی کروٹ پر قبلہ رو سوئے۔ (۴) الٹا نہ سوئے۔ (۵) سونے سے پہلے دعا پڑھے۔ (۶) صبح جلدی اٹھنے کی نیت سے سوئے۔ (۷) صبح اٹھکر دعا پڑھے۔

مزید آداب

(۱) باوضو سونا۔ (۲) گھر کا دروازہ بسم اللہ پڑھ کر بند کرنا۔ (۳) سونے سے پہلے کپڑے بدلنا۔ (۴) سونے سے پہلے مسواک کر لینا۔ (۵) سوتے وقت ہر آنکھ میں تین تین سلائی سرمہ لگانا۔ (۶) بستر کو جھاڑ لینا۔ (۷) سونے سے پہلے اذکارِ مسنونہ پڑھ لینا، مثلاً تین بار استغفار، تسبیح فاطمی، سورۃ الفاتحہ، آیۃ الکرسی، چار قل وغیرہ۔ (۸) تہجد میں اٹھنے کی نیت سے سونا۔ (۹) صبح اٹھ کر آنکھوں کو مل لینا پھر دعا پڑھنا اور مسواک کر لینا۔

مختصر عقائد اور سیرت

عقائد پیارے بچو! سنو یاد رکھو اور بولو......

اللہ ایک ہے۔ وہ پاک اور بے عیب ہے۔ وہ ہر جگہ حاضر ہے۔ اس نے ہم سب کو پیدا کیا۔ ہمارے ماں باپ کو پیدا کیا۔ ساری دنیا اور دنیا کی ہر ایک چیز کو پیدا کیا، وہی سب کو روزی دیتا ہے۔ وہی کھلاتا، پلاتا ہے اور تندرستی دیتا ہے۔ اللہ بڑی طاقت اور قدرت والا ہے۔ وہی سب کی دعائیں سنتا ہے ۔وہی سب کو پالنے والا ہے۔ اللہ ہی تعریف اور عبادت کے لائق ہے۔ وہی ہمارا اور ہر چیز کا مالک ہے۔ ہم سب اللہ کے بندے ہیں۔

سیرت ہم سب کو سیدھا راستہ، جنت میں جانے کا راستہ، ہمارے نبیؐ جی نے بتایا: ہمارے نبیؐ صاحب کا مبارک نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ ان کے والد کا نام عبداللہ، والدہ کا نام آمنہ اور دادا صاحب کا نام عبدالمطلب ہے۔ پورا نام محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب ہے۔ ہمارے نبیؐ صاحب مکہ شریف میں پیدا ہوئے، پچیس(۲۵) سال کی عمر میں شادی ہوئی، چالیس(۴۰) سال کی عمر میں اللہ کے نبی بنے، ترپن(۵۳) سال کی عمر میں مکہ شریف چھوڑ کر مدینہ منورہ چلے گئے، دس(۱۰) سال مدینہ منورہ میں رہے۔ تریسٹھ(۶۳) سال کی عمر میں انتقال فرما گئے۔ چلو دل سے درود شریف پڑھ لو۔

مختصر درود شریف

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مزید سیرت

ہمارے نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی دودھ پلانے والی ماں کا نام حضرت حلیمہ رضی اللہ عنہا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چند مشہور چچاؤں کے نام یہ ہیں: (۱) حضرت عباسؓ۔ (۲) حضرت حمزہؓ، یہ دونوں مسلمان تھے۔

(۳) حضرت ابو طالب۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دادا کے انتقال فرمانے کے بعد حضرت ابو طالب کی پرورش میں رہے، ان کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت محبت تھی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ان سے بہت محبت تھی۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشہور نکاح گیارہ بیبیوں سے ہوئے۔ ان گیارہ بیبیوں میں سے دو کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں انتقال ہوا۔ (۱) حضرت خدیجہؓ۔ (۲) حضرت زینبؓ بنت خزیمہ۔ (۳) حضرت سودہؓ۔ (۴) حضرت عائشہؓ۔ (۵) حضرت حفصہؓ۔ (۶) حضرت ام سلمہؓ۔ (۷) حضرت زینب بن جحشؓ۔ (۸) حضرت ام حبیبہؓ (۹) حضرت جویریہؓ (۱۰) حضرت میمونہؓ۔ (۱۱) حضرت صفیہؓ۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک باندی کا نام حضرت ماریہ قبطیہؓ ہے۔

حضرت ماریہؓ سے ایک صاحبزادہ حضرت ابراہیمؓ ہے۔

باقی اولاد حضرت خدیجہؓ سے ہیں۔ جن میں چار لڑکیاں اور تین یا چار لڑکے ہیں لڑکیوں کے نام یہ ہیں۔ (۱) حضرت زینبؓ۔ (۲) حضرت امِ کلثومؓ۔ (۳) حضرت رقیہؓ۔ (۴) حضرت فاطمہؓ۔

لڑکوں کے نام (۱) حضرت قاسمؓ۔ (۲) حضرت عبداللہؓ۔ (۳) حضرت طیبؓ۔ (۴) حضرت طاہرؓ۔ (باختلافِ راوی) سارے لڑکوں کا انتقال بچپن ہی میں ہوگیا تھا۔ (بہشتی زیور، فضائل اعمال)

اعوذ باللہ کے مسنون مواقع

(۱) غصہ آنے پر۔ (۲) برا خواب دیکھنے پر۔ (۳) رات کو کتا بھونکنے پر۔ (۴) گدھے کی آواز پر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھے

چھینک پر پڑھنے کی دعا

چھینکنے والا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے اور سننے والا جواب میں یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہے پھر اس کے جواب میں چھینکنے والا یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ کہے (بخاری)

دودھ پی کر یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ (ترمذی)

﴿کسی نعمت کے حصول پر یہ دعا پڑھے﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ (ابن السنی)

﴿کسی کے احسان پر یہ دعا پڑھے﴾

جَزَاکَ اللّٰهُ خَیْرًا (ترمذی)

﴿خوشی اور تعجب پر یہ دعا پڑھے﴾

سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ (بخاری)

﴿گھبراہٹ کے موقع پر یہ دعا پڑھے﴾

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (بخاری)

اسلامی ماہ اور ایام کے نام

اسلامی مہینے بارہ ۱۲ ہیں۔

(۱) محرم الحرام (۲) صفر المظفر (۳) ربیع الاوّل (۴) ربیع الآخر (۵) جمادی الاوّل (۶) جمادی الآخر (۷) رجب المرجب (۸) شعبان المعظم (۹) رمضان المبارک (۱۰) شوال المکرّم (۱۱) ذی القعدہ (۱۲) ذی الحجہ

ایام | سنیچر - اتوار - پیر - منگل - بدھ - جمعرات - جمعہ

﴿والدین کے حق میں یہ دعا پڑھا کریں﴾

رَبِّ ارْحَمْهُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا

سالِ دوم مکمل

سالِ سوم شروع

پانچواں کلمہ

پانچواں کلمہ ردِّکفر : اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ اَنۡ اُشۡرِکَ بِکَ شَیۡئًا وَّاَنَاۡ اَعۡلَمُ، وَاَسۡتَغۡفِرُکَ لِمَالَآ اَعۡلَمُ . (ابن السنی)

ایمان مجمل اٰمَنۡتُ بِاللّٰہِ کَمَاھُوَ بِاَسۡمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ،وَقَبِلۡتُ جَمِیۡعَ اَحۡکَامِہٖ۔

ترجمہ : میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے سارے حکموں کو قبول کیا۔

ایمان مفصل اٰمَنۡتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ، وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ ،وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ،وَالۡقَدۡرِ خَیۡرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی،وَالۡبَعۡثِ بَعۡدَ الۡمَوۡتِ۔

ترجمہ : میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی بُری تقدیر پر کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے، اور مرنے کے بعد دوبارہ اُٹھنے پر۔

گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ خَیۡرَ الۡمَوۡلَجِ وَخَیۡرَ الۡمَخۡرَجِ، بِسۡمِ اللّٰہِ وَلَجۡنَا ، وَبِسۡمِ اللّٰہِ خَرَجۡنَا ،وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلۡنَا (ابوداؤد)

﴿ گھر سے نکلے تو یہ دعا پڑھے ﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰہِ ، لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (ابوداؤد)

بیت الخلا میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعائیں اور اس کا طریقہ

﴿ بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھے ﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ ،اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡخُبُثِ وَالۡخَبَآئِثِ (بخاری)

﴿ بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد یہ دعا پڑھے ﴾

غُفۡرَانَکَ، اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡٓ اَذۡھَبَ عَنِّی الۡاَذٰی وَعَافَانِیۡ (ابوداؤد)

طریقہ بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے دعا پڑھ لے، سرڈھانک کر اور جوتہ پہن کر جائے، بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت پہلے بایاں پیر داخل کرے اور قدمچے پر پہلے دایاں پیر رکھے، پھر بایاں پیر۔ اور اترنے میں پہلے بایاں پیر قدمچے سے اتارے اور داہنا پیر قدمچے سے سیدھا باہر رکھے۔ پیشاب پاخانہ کرتے وقت چہرہ یا پیٹھ قبلہ کی طرف نہ کرے۔ بیت الخلاء کے اندر نہ اللہ کا ذکر کرے نہ بلاضرورت بات کرے۔ استنجا بائیں ہاتھ سے کرے اور پیشاب کے چھینٹوں سے بہت احتیاط کرے۔ بیٹھ کر پیشاب کرے، کھڑے ہوکر نہ کرے استنجا سے فارغ ہوکر بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد دعا پڑھے۔

رزق میں برکت کے لیے یہ دعا پڑھا کریں

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ

قوتِ حافظہ کے لیے یہ دعا پڑھا کریں

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ○ وَیَسِّرْلِیْٓ اَمْرِیْ ○ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ○ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ

نمازوں کی رکعات مع اوقات

رات دن میں مسلمانوں پر پانچ وقت کی نمازیں فرض ہیں۔

پہلی نماز فجر جو صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔اس کی چار رکعتیں ہیں، دو رکعت سنت، دو رکعت فرض

دوسری نماز ظہر جو دوپہر کو سورج ڈھلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے،اس کی بارہ رکعتیں ہیں، چار رکعت سنت، چار رکعت فرض، دو رکعت سنت، دو رکعت نفل۔

تیسری نماز عصر جو سورج چھپنے سے دو ڈیڑھ گھنٹہ پہلے پڑھی جاتی ہے۔اس کی آٹھ رکعتیں ہیں، چار رکعت سنت، چار رکعت فرض۔

چوتھی نماز مغرب جو شام کو سورج چھپنے کے بعد پڑھی جاتی ہے،اس کی سات رکعتیں ہیں۔ تین رکعت فرض، دو رکعت سنت، دو رکعت نفل۔

پانچویں نماز عشاء جو رات کو سورج چھپنے کے ڈیڑھ گھنٹہ کے بعد پڑھی جاتی ہے اس کی سترہ رکعتیں ہیں۔ چار رکعت سنت، چار رکعت فرض، دو رکعت سنت، دو رکعت نفل، تین رکعت وتر، دو رکعت نفل۔

نماز جمعہ کی چودہ رکعتیں ہیں چار رکعت سنت، دو رکعت فرض، چار رکعت سنت، دو رکعت سنت، دو رکعت نفل۔

اذان اور تکبیر

ھدایت : اللہ کے ''ل'' کو صرف ایک الف کے برابر کھینچے، اقامت میں جلدی کرے ہر کلمہ کے اخیر میں جزم کرے

اذان

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ — اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ — اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً رَّسُوْلُ اللّٰہ — اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً رَّسُوْلُ اللّٰہ

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ — حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ

حَیَّ عَلَی الْفَلَاح — حَیَّ عَلَی الْفَلَاح

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ — لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ.

فجر کی اذان میں '' حَیَّ عَلَی الْفَلَاح '' کے بعد یہ اضافہ کرے

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ — اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

تکبیر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	ایک سانس میں
اَشْھَدُ اَنْ لَّآاِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ	اَشْھَدُ اَنْ لَّآاِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ	ایک سانس میں
اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً رَّسُوْلُ اللّٰہ	اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً رَّسُوْلُ اللّٰہ	ایک سانس میں
حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ	حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ	ایک سانس میں
حَیَّ عَلَی الْفَلَاح	حَیَّ عَلَی الْفَلَاح	ایک سانس میں
قَدْقَامَتِ الصَّلٰوۃ	قَدْقَامَتِ الصَّلٰوۃ	ایک سانس میں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	لَآاِلٰہَ اِلَّااللّٰہ۔	ایک سانس میں

مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعائیں

مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ ،وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ،اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ،وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ (ابن ماجہ)

مسجد سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ ،وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہ، ،اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ،وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ (ابن ماجہ)

اعتکاف کی نیت

بِسْمِ اللّٰہِ دَخَلْتُ، وَعَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ، وَنَوَیْتُ سُنَّۃَ الْاِعْتِکَافِ

نماز میں پڑھنے کی تمام دعائیں

ثناء سُبحانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ، وَتبارَکَ اسْمُکَ وَتعالٰی جَدُّکَ، وَلَآ اِلٰهَ غیرُکَ (ابوداؤد)

رکوع کی تسبیح سُبْحانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ (ابوداؤد)

تسمیع سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَ هٗ

تحمید رَبَّنَالَکَ الْحَمْدُ (بخاری)

سجدہ کی تسبیح سُبْحانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی (ابوداؤد)

تشہد اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ،اَلسَّلامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ ،اَلسَّلامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبادِاللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ، وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. (بخاری)

درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ ، کَمَاصَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ، وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ، اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ‘اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ،وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ ، کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ،وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ، اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (بخاری)

درود کے بعد کی دعا اَللّٰھُمَّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْماً کَثِیْراً ، وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ، فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ، وَارْحَمْنِیْ، اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔ (بخاری)

سلام اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ۔

نماز کے بعد کی دعا اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْکَ السَّلَامُ ، تَبَارَکْتَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (مسلم)

دعائے قنوت اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ، وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ، وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ، وَنَشْکُرُکَ وَلَانَکْفُرُکَ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ، اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ، وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ، وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ، وَنَخْشٰی عَذَابَکَ ، اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ. (بیھقی وشامی)

وضو کا طریقہ

جب وضو کرنے کا ارادہ کرے تو پاک ہونے کی نیت کرلے، پھر بسم اللہ پڑھ کر دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئے، پھر مسواک کرے اور تین بار کلی کرے۔ پھر تین بار ناک میں پانی ڈال کر ناک صاف کرے۔ پھر تین بار پورا چہرہ

دھوئے، پھر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ تین بار دھوئے۔ پہلے داہنا ہاتھ پھر بایاں ہاتھ، پھر پورے سر اور کانوں کا ایک بار مسح کرے۔ پھر دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت تین بار دھوئے، پہلے داہنا پاؤں پھر بایاں پاؤں۔

آیت الکرسی اور اس کے مواقع

فضیلت حدیث میں آیت الکرسی کے بڑے فضائل اور برکات کا ذکر آیا ہے کہ قرآن میں یہ عظیم تر آیات میں سے ہے۔ اور جس گھر میں پڑھی جائے گی شیاطین اس گھر سے نکل جاتے ہیں۔

اور جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھا کرے تو جنت میں داخل ہونے کے لیے بجز موت کے کوئی چیز رکاوٹ نہیں یعنی موت کے بعد فوراً وہ جنت کے آثار اور راحت و آرام کا مشاہدہ کرے گا۔ (معارف القرآن)

نوٹ: آیت الکرسی کا ہر فرض نماز کے بعد، سوتے وقت، اپنے سامان کی حفاظت کی خاطر اور ہر مصیبت کے موقع پر پڑھنا سنت ہے۔

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ
وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرۡسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ
وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا یَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ﴿۲۵۵﴾ (سورۃ البقرہ)

سورۃ البقرہ کی آخری رکوع

فضیلت حدیث شریف میں سورۃ البقرہ کی دو آیتوں کے بڑے فضائل آئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے خاص خزانوں سے یہ آیات نازل فرمائی ہیں سونے سے پہلے ان آیات کو پڑھنے کی خاص تاکید آئی ہے۔ رات کو اس کا پڑھنا تہجد کے برابر ہے۔ (معارف القرآن)

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ
فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۲۸۴ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ
اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ
بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۲۸۵ لَا یُكَلِّفُ
اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ
اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا
تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۫ وَاغْفِرْ لَنَا ۫ وَارْحَمْنَا ۫ اَنْتَ مَوْلٰىنَا
فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۲۸۶ ع

دس احادیث

فضیلت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص میری امت کے لیے ان کے دینی امور میں چالیس حدیثیں محفوظ کرے گا اللہ تعالیٰ شانہ اس کو قیامت میں عالم اٹھائے گا اور میں اس کے لیے سفارشی اور گواہ

بنوں گا۔ (فضائل قرآن)

(۱) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ خِيَارَكُمْ اَحَاسِنُكُمْ اَخْلَاقًا۔
اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں بہتر وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں۔ (بخاری)

(۲) مَنْ صَمَتَ نَجَا : جو خاموش رہا اس نے نجات پائی۔ (ترمذی)

(۳) مَنْ لَّا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ۔
جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ (مسلم)

(۴) لَايَشْكُرُ اللّٰهَ مَنْ لَّا يَشْكُرُ النَّاسَ ۔
جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا بھی شکر ادا نہیں کرتا۔ (ابوداؤد)

(۵) سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَّقِتَالُهٗ كُفْرٌ۔
مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس سے جنگ کرنا کفر ہے۔ (بخاری)

(۶) كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ : ہر بھلائی صدقہ ہے۔ (بخاری)

(۷) اَلْحَيَآءُ خَيْرٌ كُلُّهٗ : حیا سراپا بھلائی ہے۔ (مسلم)

(۸) خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ : تم میں سب سے بہتر شخص وہ ہے جو قرآن کو سیکھے اور اس کو سکھائے۔ (بخاری)

(۹) اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ: عمل کا دارومدار نیت پر ہے۔ (بخاری)

(۱۰) رَکْعَتَا الْفَجْرِ خَیْرٌ مِّنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا۔

فجر کی دو رکعت سنت دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ (مسلم)

سورۃ الفاتحہ مع تیرہ ۱۳ سورتیں

سورۃ التکاثر تا سورۃ الناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۲﴾ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۳﴾
اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ
الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ۬ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ﴿۷﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿۲﴾ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنِ ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِیْمَ ﴿۶﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا
عَیْنَ الْیَقِیْنِ ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ یَوْمَىِٕذٍ عَنِ النَّعِیْمِ ﴿۸﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ

وَالْعَصْرِ ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ﴿۱﴾ الَّذِىْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ﴿۲﴾ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ﴿۳﴾
كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِى الْحُطَمَةِ ﴿۴﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ﴿۵﴾ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ﴿۶﴾
الَّتِىْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ﴿۷﴾ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۸﴾ فِىْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿۹﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ﴿۱﴾ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِىْ تَضْلِيْلٍ ﴿۲﴾
وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ﴿۳﴾ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿۵﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ﴿۲﴾ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ﴿۳﴾
الَّذِىْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿۱﴾ فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ﴿۲﴾ وَلَا يَحُضُّ
عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿۴﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿۵﴾
الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿۶﴾ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ

اِنَّاۤ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿۲﴾ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿۳﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سُوْرَةُ الْكَافِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿۳﴾
وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِىَ دِيْنِ ﴿۶﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○	سُوۡرَۃُ النَّصۡرِ مَدَنِیَّۃٌ

إِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَالۡفَتۡحُ ۙ﴿۱﴾ وَرَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجًا ۙ﴿۲﴾ فَسَبِّحۡ
بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَاسۡتَغۡفِرۡہُ ؕ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾ع

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○	سُوۡرَۃُ اللَّھَبِ مَکِّیَّۃٌ

تَبَّتۡ یَدَاۤ اَبِیۡ لَہَبٍ وَّتَبَّ ؕ﴿۱﴾ مَاۤ اَغۡنٰی عَنۡہُ مَالُہٗ وَمَا کَسَبَ ؕ﴿۲﴾ سَیَصۡلٰی
نَارًا ذَاتَ لَہَبٍ ﴿ۚۖ۳﴾ وَّامۡرَاَتُہٗ ؕ حَمَّالَۃَ الۡحَطَبِ ۚ﴿۴﴾ فِیۡ جِیۡدِہَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ﴿۵﴾ع

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○	سُوۡرَۃُ الۡاِخۡلَاصِ مَکِّیَّۃٌ

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾
وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ع

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○	سُوۡرَۃُ الۡفَلَقِ مَدَنِیَّۃٌ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾
وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ع

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○	سُوۡرَۃُ النَّاسِ مَدَنِیَّۃٌ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ
الۡخَنَّاسِ ﴿ۖ۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ع

نماز کی عملی مشق

....

....

سالِ سوم مکمل

سالِ چہارم شروع

صبح ،شام کی دعائیں اور وظائف

جو شخص صبح اور شام تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کو ہر بلائے ناگہانی سے محفوظ رکھے گا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ. (ترمذی شریف)

جو مسلمان بندہ اس دعا کو صبح ،شام تین مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن ضرور راضی کردیں گے۔ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْناً وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیّاً (ابن ماجہ)

ان تسبیحات کو صبح تین مرتبہ پڑھنے سے دیر تک تسبیحات پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ،عَدَدَ خَلْقِہٖ، وَرِضَا نَفْسِہٖ ، وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ ، وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ (مسلم)

صبح کے وقت یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا ،وَبِکَ اَمْسَیْنَا ،وَبِکَ نَحْیَا، وَبِکَ نَمُوْتُ،وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ (ابوداؤد)

﴿شام کے وقت یہ دعا پڑھے﴾

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا ،وَبِکَ نَحْیَا، وَبِکَ نَمُوْتُ،وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ (ابوداؤد)

مزید دعائیں

★ فجر اور مغرب کی دعائیں ★

فجر اور مغرب کی نماز کے بعد اسی حالت میں بیٹھ کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ. تین قل تین تین مرتبہ پڑھے۔ (ترمذی)

★ صبح اور شام ★

سورۃ البقرہ کی شروع کی چار آیات اور آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیات اور سورۃ البقرہ کی آخری تین آیات (لِلّٰہِ مَافِی السَّمٰوٰتِ سے آخر تک) صبح اور شام پڑھنا سنت ہے۔اس سے شیطان قریب نہ ہوگا اور کوئی تکلیف نہ ہوگی اور اس کو پڑھ کر دم کرنے سے مجنون اچھا ہوگا۔ (الدارمی)

وضو کی دعائیں

وضو کے شروع میں یہ دعا پڑھے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (ابوداؤد)

وضو کے درمیان میں یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ، وَوَسِّعْ لِیْ فِيْ دَارِیْ،وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ (ابن السنی)

وضو کے بعد یہ دعا پڑھے

اَشْھَدُ اَنْ لَّآاِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ ،وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ،اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ، وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ، سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ ،اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ، اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ۔ (ترمذی)

مصافحہ کے وقت یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ. (بخاری)

کپڑا پہننے کی دعائیں

★ نیا کپڑا پہنے تو یہ دعا پڑھے ★

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ، وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ. (ترمذی)

کپڑا پہنے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا الثَّوْبَ ، وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ۔ (ابوداؤد)

جو شخص کپڑا پہننے پر یہ دعا پڑھے گا تو اس کے پہلے اور بعد کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔

رنج وغم اور مصیبت کے وقت یہ دعا پڑھے

بیمار آدمی بیماری کی حالت میں (چالیس مرتبہ) یہ آیت کریمہ پڑھے گا تو شہید کا مرتبہ پائیگا۔

(۱) لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ (مستدرک)

(۲) یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ۔ (ابن السنی)

(۳) حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔ (بخاری)

کسی کو مصیبت یا بیماری میں دیکھے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ، وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔

کسی اچھی چیز کے دیکھنے پر یہ دعا پڑھے

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ (ابن السنی)

نیچے اترتے وقت یہ دعا پڑھے

سُبُحَانَ اللّٰہِ۔ (بخاری)

اوپر چڑھتے وقت یہ دعا پڑھے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ (بخاری)

سواری کی دعائیں

جب سواری پر سوار ہونے لگے تو" بِسْمِ اللّٰہِ" کہے سوار ہونے کے بعد "اَلْحَمْدُلِلّٰہ" کہے پھر یہ دعا پڑھے: سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ، وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَالَمُنْقَلِبُوْنَ اس کے بعد تین مرتبہ اَلْحَمْدُلِلّٰہ کہے اور تین مرتبہ" اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہے پھر یہ دعا پڑھے: سُبْحَانَکَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ، فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔ (ابوداؤد)

روزہ کی نیت

بِصَوْمِ غَدٍ نَّوَیْتُ مِنْ شَھْرِ رَمَضَانَ۔

افطار کے وقت یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ۔ (ابوداؤد)

بارش کے لیے یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا، مَرِیْٓئًا مُّرِیْعًا، نَافِعًا غَیْرَ ضَآرٍّ، عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ۔ (ابوداوٗد)

آئینہ میں دیکھے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ۔ (ابن السنی)

کسی مسلمان کو ہنستا ہوا دیکھے تو یہ دعا پڑھے

اَضْحَکَ اللّٰہُ سِنَّکَ۔ (بخاری)

بازار میں جائے تو یہ دعا پڑھے

لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، یُحْیٖ وَیُمِیْتُ، وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (ترمذی)

کسی کی عیادت کرے تو یہ دعا پڑھے

لَا بَأْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ۔ (بخاری)

چار فرشتے

اوّلؔ حضرت جبرئیل علیہ السلام جو خدا تعالیٰ کی کتابیں، احکام اور پیغام پیغمبروں کے پاس لاتے تھے۔

دوسرے[۲] حضرت اسرافیل علیہ السلام جو قیامت میں صور پھونکیں گے۔

تیسرے[۳] حضرت میکائیل علیہ السلام جو بارش کا انتظام کرنے اور مخلوق کو روزی پہنچانے کے کام پر مقرر ہیں۔

چوتھے[۴] حضرت عزرائیل علیہ السلام ہیں، جو مخلوق کی جان نکالنے پر مقرر ہیں۔

﴿چار[۴] کتابیں﴾

(۱) توریت : جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

(۲) زبور : جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

(۳) انجیل : جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

(۴) قرآن مجید : جو ہمارے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔

﴿اسلام کے بنیادی ارکان﴾

اسلام کی بنیاد پانچ[۵] چیزوں پر ہیں۔

اول[۱] کلمۂ طیبہ یا کلمۂ شہادت کے مطلب کو دل سے ماننا اور زبان سے اقرار کرنا۔ **دوسرے[۲]** نماز پڑھنا۔ **تیسرے[۳]** زکوٰۃ دینا۔

چوتھے[۴] رمضان شریف کے روزے رکھنا۔ **پانچویں[۵]** حج کرنا۔

شرائطِ نماز

نماز سے پہلے سات۷ چیزیں ضروری ہیں

اول۱ بدن کا پاک ہونا۔ دوسرے۲ کپڑوں کا پاک ہونا۔ تیسرے۳ جگہ کا پاک ہونا۔ چوتھے۴ ستر کا چھپانا۔ پانچویں۵ نماز کا وقت ہونا۔ چھٹے۶ قبلہ کی طرف منہ کرنا۔ ساتویں۷ نیت کرنا۔

فرائضِ وضو

وضو میں چار۴ فرض ہیں

(۱) پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک منہ دھونا۔ (۲) دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا۔ (۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ (۴) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

سننِ وضو

وضو میں تیرہ۱۳ سنتیں ہیں

(۱) نیت کرنا۔ (۲) بسم اللہ پڑھنا۔ (۳) پہلے دونوں ہاتھ گٹّوں تک دھونا۔ (۴) مسواک کرنا۔ (۵) تین بار کلی کرنا۔ (۶) تین بار ناک میں پانی ڈالنا۔ (۷) ڈاڑھی کا خلال کرنا۔ (۸) ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔ (۹) ہر عضو کو تین بار دھونا۔ (۱۰) ایک بار تمام سر کا مسح کرنا (یعنی بھیگا ہوا ہاتھ پھیرنا)۔ (۱۱) دونوں کانوں کا مسح کرنا۔ (۱۲) ترتیب سے وضو کرنا۔ (۱۳) پے درپے وضو کرنا کہ ایک عضو خشک نہ ہونے پائے کہ دُوسرا دھولے۔

مستحباتِ وضو

وضو میں پانچ(۵) چیزیں مستحب ہیں (۱) دائیں طرف سے شروع کرنا (بعض علماء نے اسے سنتوں میں شمار کیا ہے اور یہی قوی ہے)۔ (۲) گردن کا مسح کرنا۔ (۳) وضو کے کام کو خود کرنا دوسرے سے مدد نہ لینا۔ (۴) قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھنا۔ (۵) پاک اور اونچی جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا۔

مکروہاتِ وضو

وضو میں چار(۴) چیزیں مکروہ ہیں (۱) ناپاک جگہ بیٹھ کر وضو کرنا۔ (۲) سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا (۳) وضو کرنے میں دنیا کی باتیں کرنا (۴) سُنت کے خِلاف وضو کرنا۔

نواقضِ وضو

آٹھ(۸) چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے (۱) پاخانہ، پیشاب کرنا، یا ان دونوں راستوں سے کسی اور چیز کا نکلنا۔ (۲) ریح یعنی ہوا کا پیچھے سے نکلنا۔ (۳) بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا۔ (۴) منہ بھر کے قے کرنا (۵) لیٹ کر یا سہارا لگا کر سو جانا (۶) بیماری یا کسی اور وجہ سے بے ہوش ہو جانا (۷) مجنون یعنی دیوانہ ہو جانا (۸) رکوع سجدے والی نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔

فرائضِ غسل، اس کی سنتیں اور طریقہ

غسل میں تین۳ فرض ہیں

(۱) کلی کرنا۔ (۲) ناک میں پانی ڈالنا۔ (۳) تمام بدن پر پانی بہانا۔

غسل میں پانچ۵ سنتیں ہیں

(۱) دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا (۲) استنجا کرنا اور جس جگہ بدن پر نجاست لگی ہوا سے دھونا (۳) ناپاکی دور کرنے کی نیت کرنا۔ (۴) پہلے وضو کر لینا۔ (۵) تمام بدن پر تین بار پانی بہانا۔

غسل کا طریقہ

اول دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئے، پھر استنجا کرے اور بدن سے حقیقی نجاست کو دھوڈالے، پھر وضو کرے۔ پھر تمام بدن پر تھوڑا پانی ڈال کر ہاتھ سے ملے۔ پھر سارے بدن پر تین مرتبہ پانی بہائے۔ کلی کرے اور ناک میں پانی ڈالے۔

فرائضِ تیمّم اور اس کا طریقہ

تیمّم میں تین۳ چیزیں فرض ہیں

(۱) نیت کرنا (۲) دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر منہ پر پھیرنا (۳) دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت ملنا۔

طریقہ

اول نیت کرو کہ میں ناپاکی دور کرنے کے لیے تیمّم کرتا ہوں۔ پھر دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر اور انھیں جھاڑ کر منہ پر اس طرح پھیرو کہ کوئی جگہ باقی نہ رہ جائے۔ پھر دوسری مرتبہ دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر اور انہیں جھاڑ کر پہلے بائیں ہاتھ کی چاروں انگلیاں سیدھے ہاتھ کی انگلیوں کے سروں کے نیچے رکھ کر کھینچتے ہوئے کہنی تک لے جاؤ، اس طرح لے جانے میں سیدھے ہاتھ کے نیچے کی جانب ہاتھ پھر جائے گا۔ پھر بائیں ہاتھ کی ہتھیلی سیدھے ہاتھ کے اوپر کی طرف کہنی سے انگلیوں تک کھینچتے ہوئے لاؤ اور بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے اندر کی جانب کو سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کی پشت پر پھیرو۔

پھر اسی طرح سیدھے ہاتھ کو بائیں پر پھیرو۔ پھر انگلیوں کا خلال کرو، اگر انگوٹھی پہنے ہوئے ہو تو اسے اتارنا یا ہلانا ضروری ہے، ڈاڑھی کا خلال کرنا بھی سنت ہے۔

فرائضِ نماز

چھ٦ چیزیں نماز میں فرض ہیں پہلا: تکبیرِ تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہنا۔ دوسرے: قیام یعنی سیدھا کھڑا ہونا۔ تیسرے: قرأت یعنی قرآن مجید پڑھنا۔ چوتھے: رکوع کرنا۔ پانچوے: دونوں سجدے کرنا۔ چھٹے: قعدۂ اخیرہ میں تشہد کی مقدار بیٹھنا۔

واجباتِ نماز

واجباتِ نماز چودہ ۱۴ ہیں (۱) فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں کو قرأت کے لیے مقرر کرنا (۲) فرض نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعت کے علاوہ تمام نمازوں کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھنا۔ (۳) فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں میں، واجب، سنت اور نفل نمازوں کی تمام رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی سورت یا بڑی ایک آیت یا چھوٹی تین آیتیں پڑھنا۔ (۴) سورۂ فاتحہ کو سورۃ سے پہلے پڑھنا۔ (۵) قرأت، رکوع، سجدوں اور رکعتوں میں ترتیب قائم رکھنا۔ (۶) قومہ کرنا یعنی رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا۔ (۷) جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھ جانا۔ (۸) تعدیلِ ارکان یعنی رکوع سجدہ وغیرہ کو اطمینان سے اچھی طرح ادا کرنا۔ (۹) قعدۂ اولیٰ یعنی تین یا چار رکعت والی نماز میں دو رکعتوں کے بعد تشہد کی مقدار بیٹھنا۔ (۱۰) دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا۔ (۱۱) امام کو نماز فجر، مغرب، عشاء، جمعہ، عیدین، تراویح اور رمضان شریف کے وتروں میں آواز سے قرأت کرنا اور ظہر، عصر وغیرہ میں آہستہ پڑھنا۔ (۱۲) لفظِ سلام کے ساتھ نماز سے علیحدہ ہونا۔ (۱۳) نمازِ وتر میں قنوت کے لیے تکبیر کہنا اور دعائے قنوت پڑھنا۔ (۱۴) دونوں عیدوں کی نماز میں زائد تکبیریں کہنا۔

﴿اذان وتکبیر کا جواب اور دعا﴾

اذان اور تکبیر کے جواب میں سننے والا وہی کلمہ کہے گا جو مؤذن یا مکبّر کہتا ہے مگر ”حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الفَلَاح“ سنکر......لاحَوْلَ وَلاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ......کہنا چاہئے اور فجر کی اذان میں ”اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ“ سنکر......صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ......کہنا چاہئے اور تکبیر میں ”قَدْقَامَتِ الصَّلٰوۃُ“ سنکر......اَقَامَھَا اللّٰہُ وَاَدَامَھَا کہنا چاہئے۔

﴿اذان کے بعد یہ دعا پڑھے﴾

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ، اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ، وَ الصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ، اٰتِ مُحَمَّدَ اِلْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ، وَابْعَثْہُ مَقَاماً مَّحْمُوْدَا اِلَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ، اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔ (بخاری وبیہقی)

﴿دس احادیث﴾

(۱۱) اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ دعا عبادت کا مغز ہے۔ (ترمذی)

(۱۲) خَیْرُ الزَّادِ التَّقْوٰی بہترین توشہ تقویٰ ہے۔ (بخاری)

(۱۳) لَیْسَ الْخَبَرُ کَالْمُعَایَنَةِ

سنی ہوئی بات دیکھی ہوئی بات کی طرح نہیں ہوتی۔ (مسند احمد)

(۱۴) اَلْمُؤْمِنُ مِرْاٰةُ الْمُؤْمِنِ : مومن، مومن کا آئینہ ہے۔ (ابوداؤد)

(۱۵) اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ روزہ ڈھال ہے۔ (بخاری)

(۱۶) لَیْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا

جو ہم کو دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (مسند احمد)

(۱۷) حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ

اچھا گمان رکھنا بہترین عبادت ہے۔ (ابوداؤد)

(۱۸) اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ: آگ (جہنم) سے بچو چاہے ایک کھجور کا ٹکڑا ہی خیرات کر کے کیوں نہ ہو۔ (بخاری)

(۱۹) اَلدَّآلُّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِهٖ : بھلائی کی راہ بتلانے والے کو اتنا ہی ثواب ملتا ہے جتنا اس پر چلنے والے کو ملتا ہے۔ (مسند احمد)

(۲۰) اَلدُّنْیَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْکَافِرِ

دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔ (مسلم)

سورۃ الزلزال......سورۃ العادیات......سورۃ القارعۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿١﴾ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ﴿٢﴾ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿٣﴾ يَوْمَئِذٍ
تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ﴿٤﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ﴿٥﴾ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ﴿٦﴾
فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ﴿٧﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿٨﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ﴿١﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ﴿٢﴾ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ﴿٣﴾ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ﴿٤﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ
جَمْعًا ﴿٥﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ﴿٦﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿٧﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿٨﴾ اَفَلَا
يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ﴿٩﴾ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ﴿١٠﴾ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿١١﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ

اَلْقَارِعَةُ ﴿١﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٢﴾ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٣﴾ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ
الْمَبْثُوْثِ ﴿٤﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿٥﴾ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٦﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ
رَّاضِيَةٍ ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٨﴾ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ﴿١٠﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾

نماز کی عملی مشق

....

....

سالِ چہارم مکمل

سالِ پنجم شروع

تکبیر تشریق

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

خلفائے راشدین چار۴ ہیں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد جن حضرات نے آپ کے طریقے پر شریعت وخلافت کا کام سنبھالا ان کو خلفائے راشدین کہتے ہیں، اوران کی تعداد چار۴ ہے:

(۱) حضرت ابوبکر صدیقؓ: وفات: ۲۲/ جمادی الاولیٰ ۱۳ھ کل عمر: ۶۳/ سال (جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہوئی) خلافت کی مدت: دو۲ سال ڈھائی ماہ۔ قبر مبارک: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب مدینہ منورہ میں ہے۔

(۲) حضرت عمر بن خطابؓ: وفات: ۲۶/ ذی الحجہ ۲۳ھ بدھ کے دن دشمن نے آپ پر حملہ کیا یکم محرم الحرام ۲۴ھ کو وفات ہوئی، خلافت کی مدت: دس۱۰ سال۔ قبر مبارک: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب مدینہ منورہ میں ہے۔

(۳) حضرت عثمان بن عفانؓ: وفات: ۱۸/ ذی الحجہ ۳۵ھ کو جمعہ کے دن دشمنوں نے مدینہ منورہ میں شہید کیا۔ کل عمر: ۸۰/ سال۔ خلافت کی مدت: ۱۲/ سال۔ قبر مبارک: ”جنت البقیع“ مدینہ منورہ میں ہے۔

(۴) حضرت علی بن ابی طالبؓ: وفات: ۱۷/ رمضان ۴۰ھ جمعہ کی صبح

کو عراق کے ایک شہر ''کوفہ'' میں شہادت نصیب ہوئی، خلافت کی مدت: چار (۴) سال نو (۹) ماہ۔ (قبر مبارک: آپ کی قبر مبارک کے بارے میں صحیح طور پر معلوم نہیں کہاں پر ہے۔)

﴿ائمہ اربعہ﴾

(۱) حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

(۲) حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ

(۳) حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ

(۴) حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

﴿نماز عیدین کا طریقہ﴾

میں عید الفطر کی واجب نماز چھ (۶) زائد تکبیروں کے ساتھ اللہ کے واسطے اس امام کے پیچھے پڑھتا ہوں۔ پھر تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لے اور ثنا پڑھے۔ پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر چھوڑ دے، پھر دوسری بار اللہ اکبر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر چھوڑ دے۔ پھر تیسری بار اللہ اکبر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر دونوں ہاتھ باندھ لے، پھر امام تعوذ، تسمیہ، سورۃ الفاتحہ اور سورت پڑھ کر رکوع کر کے پہلی رکعت پوری کرے۔

پھر جب دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوں تو امام پہلے قرأت کرے۔ قرأت سے فارغ ہو کر تکبیر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر چھوڑ دے۔ پھر دوسری بار تکبیر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر چھوڑ دے۔ پھر تیسری بار تکبیر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر چھوڑ دے۔ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے چوتھی تکبیر کہہ کر رکوع میں جائے اور قاعدے کے موافق اپنی نماز پوری کرے۔

نوٹ: عیدین کا خطبہ دینا سنت اور سننا واجب ہے۔

نمازِ جنازہ کا طریقہ اور دعائیں

میں خدا کے واسطے اس جنازہ کی نماز اس میت کی دعائے مغفرت کے لیے اس امام کے پیچھے پڑھتا ہوں۔

پھر تکبیر کہہ کر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر ناف کے نیچے باندھ لے اور ثنا پڑھے۔ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے امام زور سے اور مقتدی آہستہ سے تکبیر کہے اور درود شریف پڑھے پھر بغیر ہاتھ اٹھائے امام زور سے اور مقتدی آہستہ سے تکبیر کہے اور نماز جنازہ کی دعا پڑھے۔ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے امام زور سے اور مقتدی آہستہ سے تکبیر کہے۔ پھر پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرے اور دونوں ہاتھ چھوڑ دے۔

نوٹ: جنازے کی چاروں تکبیریں فرض ہیں چھوٹ جانے کی صورت میں لوٹانا ضروری ہے۔

نمازِ جنازہ کی ثنا سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ، وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ، وَجَلَّ ثَنَآءُکَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُکَ.

★ بالغ مرد یا عورت کا جنازہ ہو تو یہ دعا پڑھے ★

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا، وَشَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا، وَصَغِیْرِنَا وَ کَبِیْرِنَا، وَذَکَرِنَا وَاُنْثٰنَا، اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ۔ (ترمذی)

★ نابالغ لڑکے کا جنازہ ہو تو یہ دعا پڑھے ★

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا، وَّاجْعَلْہُ لَنَآ اَجْرًا وَّذُخْرًا، وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا۔ (نورالایضاح)

★ نابالغہ لڑکی کا جنازہ ہو تو یہ دعا پڑھے ★

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا، وَّاجْعَلْھَا لَنَآ اَجْرًا وَّذُخْرًا، وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّ مُشَفَّعَۃً۔

سفر پر جانے کی مکمل دعائیں

★ سفر شروع کرتے وقت یہ دعا پڑھے ★

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصُوْلُ، وَبِکَ اَحُوْلُ، وَبِکَ اَسِیْرُ۔ (مسند احمد)

جب کوئی سفر پر جا رہا ہو تو مقیم مسافر سے مصافحہ کرے اور یہ دعا دے

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَاَمَانَتَکَ، وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ۔ (ترمذی)

★ سفر سے واپسی پر یہ دعا پڑھے ★

وطن کے قریب پہنچ کر یہ دعا پڑھنا شروع کرے اور وطن پہنچنے تک پڑھتا رہے۔ آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ. (بخاری)

★ استخارہ کی دعا ★

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ، وَاَسْتَعِیْنُکَ بِقُدْرَتِکَ، وَاَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ، فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَاالْاَمْرَ خَیْرٌلِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْہُ لِیْ، وَیَسِّرْہُ لِیْ، ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ،

وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَاالْاَمْرَ شَرٌّلِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ، وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ، وَاقْدِرْلِیَ الْخَیْرَ، حَیْثُ کَانَ، ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ. (نسائی)

نوٹ: جب اَنَّ ھٰذَاالْاَمْرَ پر پہنچے تو اپنے مطلب کا خیال رکھیں۔

★ صلوۃ الحاجۃ کی دعاء ★

لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، اَسْأَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ، وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ، وَّالسَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ، لَّا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ، وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ، وَلَا حَاجَةً ھِیَ لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَھَا یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ. (ترمذی)

★ جب کسی قیام گاہ پر قیام کرے تو یہ دعا پڑھے ★

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ (ترمذی)

نیا چاند دیکھے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ، وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ، رَبِّی وَرَبُّکَ اللّٰہُ۔ (مستدرک)

کسی کے انتقال کی خبر پر یہ دعا پڑھے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰھُمَّ أُجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا۔ (مسلم)

دشمنوں کے خوف کے وقت یہ دعا پڑھے

(۱) اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ، وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ (ابوداؤد)

(۲) اَللّٰھُمَّ اکْفِنَاہُ بِمَا شِئْتَ۔

(۳) اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا۔ (مسند احمد)

ایمان پر خاتمہ کے لیے یہ دعا پڑھے

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ج تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ۔

قبرستان میں داخل ہونے کی دعا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ ، وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ، نَسْأَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ۔ (ابن ماجہ)

میت کو قبر میں اتارتے وقت یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ۔ (مشکوٰۃ)

قبر میں مٹی ڈالتے وقت یہ دعا پڑھے

مِنْھَا خَلَقْنٰکُمْ ،وَفِیْھَا نُعِیْدُکُمْ ،وَمِنْھَا نُخْرِجُکُمْ تَارَۃً اُخْرٰی (شامی)

شہر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْھَا تین مرتبہ پڑھ کر یہ دعا پڑھے "اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا،وَحَبِّبْنَآ اِلٰی اَھْلِھَا،وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَآ اِلَیْنَا۔ (طبرانی)

قربانی وعقیقہ کی دعا اور ذبح کا طریقہ

ھدایت :-قربانی کے جانور کو قبلہ رخ لٹائیں اور اس کے شانے پر دایاں قدم رکھ کر ذبح کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھیں۔

اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفاً وَّمَآ اَنَاْ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ، اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، لَاشَرِیْکَ لَہٗ، وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ، اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَ لَکَ۔

پھر بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ " پڑھتے ہوئے ذبح کرے اور آپ کے ساتھ جو لوگ قربانی کے جانور کو پکڑے ہوئے ہیں انہیں بھی "بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ" پڑھنا چاہئے۔

ذبح کرنے کے بعد یہ دعا پڑھیں | اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْہُ مِنِّیْ کَمَاتَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ وَّ خَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْھِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ۔

(مِنِّی) کی جگہ اس آدمی کا نام لے جس کی طرف سے قربانی ہو رہی ہے۔

استغفار

اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

سید الاستغفار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ، وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ، وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ، فَاغْفِرْلِیْ، فَاِنَّہٗ لَایَغْفِرُالذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔ (بخاری)

مجلس کے ختم ہونے پر یہ دعا پڑھے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُکَ، وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ۔ (مستدرک)

تسبیحِ فاطمی

تسبیحِ فاطمی یہ ہے: ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ، ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ۳۴ مرتبہ اَللّٰهُ اَکْبَرُ پڑھے۔ اس کے علاوہ مختلف احادیث میں مختلف عدد کا ذکر آیا ہے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر والوں اور عزیزوں کو خاص طور سے ان تسبیحات کا حکم فرمایا کرتے تھے۔ حق تعالیٰ نے جہاں ان تسبیحات میں دینی نفع رکھا ہے وہاں دنیوی فوائد بھی رکھے ہیں۔ ملا علی قاریؒ نے لکھا ہے کہ یہ عمل مجرب ہے یعنی یہ بات تجربہ سے ثابت ہے کہ ان تسبیحات کا سوتے وقت پڑھنا تھکان کو دور کرتا ہے اور طاقت کو بڑھاتا ہے۔ جو شخص ان تسبیحوں کو پابندی سے پڑھے گا تو اس کو مشقت کے کاموں میں تھکان محسوس نہ ہوگا۔

ایک حدیث میں آیا ہے کہ دو خصلتیں ایسی ہیں جو ان پر عمل کرے وہ جنت میں داخل ہوگا اور وہ دونوں بہت آسان ہیں، لیکن ان پر عمل کرنے

والے بہت کم ہیں ایک یہ کہ ان تسبیحات کو ہر نماز کے بعد دس دس مرتبہ پڑھے کہ یہ پڑھنے میں تو ایک سو پچاس ہوئی لیکن اعمال کے ترازو میں پندرہ سو ہوگئی۔ دوسرے سوتے وقت سبحان اللہ......الحمد للہ......۳۳-۳۳ مرتبہ اور اللہ اکبر ۳۴ مرتبہ پڑھے کہ یہ پڑھنے میں تو سو مرتبہ ہوئی اور ثواب کے اعتبار سے ایک ہزار ہوئی۔ (فضائل ذکر)

﴿نکاح کے بعد یہ دعا پڑھے﴾

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ ،وَبَارَکَ اللّٰہُ عَلَیْکَ وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِیْ خَیْرٍ (حصن حصین)

میت کی تجہیز و تکفین کا طریقہ

میت کو غسل دینے کا طریقہ میت کو جس تختہ پر نہلانا چاہو اس کو سب سے پہلے لوبان یا اگربتی وغیرہ خوشبودار چیز کے ذریعہ سے تین یا پانچ دفعہ چاروں طرف دھونی دے دو، پھر مردہ کو اس پر لٹادو اور کپڑے اتار دو اور کوئی کپڑا ناف سے لے کر زانوں تک ڈال دو اس کے بعد کوئی کپڑا ہاتھ پر لپیٹ کر پہلے مردہ کو استنجا کرادو، لیکن مردہ کی ران اور استنجا کی جگہ نظر نہ کرو، پھر جو کپڑا مردہ کے ناف سے زانوں تک ہے اس کے اندر اندر دھلاؤ، پھر ناک اور منہ

اور کانوں میں روئی بھر دو تاکہ وضو کراتے یا نہلاتے وقت پانی اندر نہ چلا جائے ، پھر وضو کراؤ، لیکن کلی اور ناک میں پانی نہ ڈالو، اور نہ دونوں ہاتھ گٹوں تک دھلاؤ، بلکہ پہلے منھ پھر دونوں ہاتھ کہنی سمیت پھر سر کا مسح پھر دونوں پیر دھلاؤ۔ اور اگر تین مرتبہ روئی تر کر کے دانتوں اور مسوڑھوں اور ناک کے سوراخوں میں پھیر دی جائے تو بھی جائز ہے اگر مردہ جنابت یا حیض یا نفاس کی حالت میں مر جائے تو اس طرح سے ناک اور منھ میں پانی پہونچانا ضروری ہے۔

پھر سر کو صابن وغیرہ کسی صفائی کرنے والی چیز سے دھوئے اور سر کو دھلانے کے بعد مردہ کو بائیں کروٹ پر لٹا کر بیری کے پتّے ڈالکر پکایا ہوا نیم گرم پانی تین دفعہ سر سے پیر تک ڈالے یہاں تک کہ بائیں کروٹ تک پہنچ جائے، پھر داہنی کروٹ پر لٹا کر اسی طرح سر سے پیر تک تین دفعہ اتنا پانی ڈالے کہ داہنی کروٹ تک پہنچ جائے۔

اس کے بعد مردہ کو اپنے بدن کی ٹیک لگا کر ذرا بٹھلائے اور اس کے پیٹ کو آہستہ آہستہ ملے اور دبائے، اگر کچھ پاخانہ نکلے تو اس کو پونچھ کر دھو ڈالے، پاخانہ کے نکلنے سے غسل میں کچھ نقصان نہیں آئے گا اس کے بعد

مردہ کو بائیں کروٹ پر لٹادے اور کافور پڑا ہوا پانی سر سے پیر تک تین مرتبہ ڈالے پھر سارا بدن کسی کپڑے سے پونچھ کر کفنا دو۔

(بہشتی زیور حصہ ۲ ص ۱۱۳)

★ میت کو کفنانے کا طریقہ ★

مرد کو تین کپڑوں میں کفنانا سنت ہے (۱) چادر (۲) ازار (۳) کرتا اور عورت کو پانچ کپڑوں میں کفنانا سنت ہے۔ (۱) چادر (۲) ازار (۳) کرتا (۴) سینہ بند (۵) سر بند۔

ازار سر سے لے کر پاؤں تک ہونا چاہئے اور چادر اس سے ایک ہاتھ بڑی ہو اور کرتا گلے سے لے کر پاؤں تک ہو اور سر بند تین ہاتھ لمبا ہو اور سینہ بند چھاتیوں سے لے کر رانوں تک چوڑا اور اتنا لمبا ہو کہ بند ہو جائے۔ میت کو جن کپڑوں میں کفن دینا ہے ان کو تین یا پانچ یا سات مرتبہ لوبان وغیرہ کی دھونی دے دو۔

سب سے پہلے نیچے چادر بچھاؤ پھر ازار، اس کے اوپر کرتا، کرتے کا اوپر والا حصہ سمیٹ کر سرہانے کی طرف رکھ دو، پھر مردہ کو اس پر لے جا کر لٹا دو، پھر کرتا کے سمیٹے ہوئے حصہ کو میت کے اوپر ڈال دو اور کرتا سے سر کو نکال دو۔

اور اگر عورت ہو تو اس کے بعد سر کے بالوں کو دو حصے کر کے کرتا کے اوپر سینہ پر ڈال دو، ایک حصہ داہنی طرف اور ایک حصہ بائیں طرف اس کے بعد سر بند سر پر اور بالوں پر ڈال دو اس کو نہ باندھو نہ لپیٹو۔

پھر ازار لپیٹو، پہلے بائیں طرف پھر داہنی طرف لپیٹو، اس کے بعد سینہ بند باندھ دو، پھر چادر لپیٹو، پہلے بائیں طرف پھر داہنی طرف لپیٹو، پھر کسی دھجی سے پیر اور سر کی طرف کفن باندھ دو اور ایک بند سے کمر کے پاس بھی باندھ دو۔ (بہشتی زیور حصہ ۲، ص ۱۱۵)

نوٹ: عورت کے کفن میں چادر بچھانے کے بعد سینہ بند بچھا دو پھر ازار اور کرتا۔

★ دفنانے کا مختصر طریقہ ★

(۱) میت کو دفن کرنے میں جلدی کرنا سنت ہے۔

(۲) میت کو قبر میں داہنی کروٹ اس طرح لٹانا چاہئے کہ پورا سینہ کعبہ کی طرف اور پشت کو قبر کی دیوار سے لگا دے۔ آج کل لوگ صرف منھ کعبہ کی طرف کر دیتے ہیں اور چت لٹاتے ہیں کہ سینہ آسمان کی طرف ہوتا ہے یہ سنت متوارثہ کے خلاف ہے۔ (فتاویٰ رحیمیہ ج ۸ ص ۱۷۵)

(۳) اہل میت کے پڑوسیوں اور رشتہ داروں کے لیے مستحب یہ ہے کہ وہ ایک دن رات کا کھانا تیار کر کے میت والوں کے یہاں بھیجے اور تین دن تک کھانا بھیجنے کا جو رواج ہے وہ غلط اور قابل ترک ہے۔ (فتاویٰ رحیمیہ ج ۸ ص ۱۹۳)

(۴) قبر پر پانی چھڑکنا مستحب ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

(۵) جب میت کے دفن سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہوتے تو خود بھی اور دوسروں کو بھی فرماتے کہ اپنے بھائی کے لیے استغفار کرو اور ثابت قدم رہنے کی دعا کرو کہ اللہ پاک اسے منکر نکیر کے جواب میں ثابت قدم رکھے (دعا کرتے وقت اپنا منھ قبلہ کی طرف کر دے)

(فتاویٰ دار العلوم ج ۵ ص ۳۹۳، ابوداؤد شریف)

سورۃ الکہف کی مشق اور فضائل

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس شخص نے سورۃ الکہف کی پہلی دس آیات حفظ کرلیں وہ دجّال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔

دوسری حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص نے سورۃ الکہف کی پہلی اور آخری آیتیں پڑھیں اس کے لیے اس کے قدم سے سر تک ایک نور ہوجاتا ہے اور جس نے پوری سورت پڑھ لی اس کے لیے آسمان سے زمین تک نور ہوجاتا ہے۔

بعض روایات میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سورۃ الکھف کی تلاوت کر لے تو اس کے قدم سے لے کر آسمان کی بلندی تک نور ہو جاتا ہے جو قیامت کے دن روشنی دے گا اور پچھلے جمعہ سے اس جمعہ تک کے اس کے سب گناہ معاف ہو جائیں گے۔

ایک روایت میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سورۃ الکھف پڑھ لے وہ آٹھ روز تک ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا اور اگر دجّال نکل آئے تو یہ اس کے فتنہ سے بھی محفوظ رہے گا۔ ایک روایت میں ہے کہ سورۃ الکھف پوری کی پوری ایک وقت نازل ہوئی اور ستر ہزار فرشتے اس کے ساتھ آئے جس سے اس سورۃ کی عظمتِ شان ظاہر ہوتی ہے۔ (معارف القرآن)

سورہ یٰسین کی مشق اور فضائل

ایک روایت میں ہے کہ جو شخص سورۂ یٰسین کو شروع دن میں پڑھے اس کی تمام دن کی ضروریات پوری ہو جائیں گی۔

ایک روایت میں ہے کہ ہر چیز کا دل ہوا کرتا ہے قرآن شریف کا دل سورۂ یٰسین ہے جو شخص سورۂ یٰسین پڑھتا ہے تو حق تعالیٰ شانہ اس کو دس قرآن کا ثواب لکھ دیتا ہے۔ جو شخص ایسے آدمی کے پاس پڑھے جو نزع میں ہو تو

اس پر نزع میں آسانی ہو جاتی ہے۔

جو شخص سورۂ یٰسین کو اللہ کی رضا کے واسطے پڑھے اس کے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں اس کے علاوہ بھی اس سورۃ کے بہت سارے فضائل ہیں۔ (فضائل قرآن مجید)

سورۃ الواقعہ کی مشق اور فضائل

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص ہر رات کو سورۂ واقعہ پڑھے اس کو کبھی فاقہ نہ ہو گا اور ابن مسعودؓ اپنی بیٹیوں کو حکم فرمایا کرتے تھے کہ ہر رات اس سورۃ کو پڑھیں۔

ایک روایت میں ہے کہ سورۂ واقعہ سورۃ الغنی ہے اس کو پڑھو اور اولاد کو سکھاؤ اور ایک روایت میں ہے کہ اپنی بیبیوں کو سکھاؤ۔ حضرت عائشہؓ سے بھی اس کے پڑھنے کی تاکید منقول ہے۔ (فضائل قرآن مجید)

سورۃ الملک اور **سورۃ الم سجدہ** کی مشق اور ان کے فضائل

ایک روایت میں ہے کہ جس نے سورۂ تبارک الذی اور الم سجدہ کو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھا گویا اس نے لیلۃ القدر میں قیام کیا، ایک روایت میں ہے کہ جس نے ان دونوں سورتوں کو پڑھا اس کے لیے ستر نیکیاں لکھی جاتی ہیں

اور ستر برائیاں دور کی جاتی ہیں ایک روایت میں ہے کہ جس نے ان دونوں سورتوں کو پڑھا اس کے لیے لیلۃ القدر کی عبادت کے برابر ثواب لکھا جاتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک نہیں سوتے تھے جب تک ان دونوں سورتوں کو نہ پڑھ لیتے نیز یہ دونوں سورتیں عذاب قبر کو دور کرنے والی اور نجات دلانے والی ہیں۔ان کے علاوہ ان دونوں سورتوں کے بہت سارے فضائل احادیث میں مذکور ہیں۔ (فضائل قرآن مجید)

﴿سورۂ حشر کی آخری آیات کی مشق اور اس کے فضائل﴾

فضیلت: ترمذی شریف میں حضرت معقل بن یسارؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھ کر سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو شام تک اس کے لیے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر اس دن مر گیا تو شہادت کی موت حاصل ہوگی اور جس نے شام کو یہی کلمات پڑھ لیے تو یہی درجہ حاصل ہوگا۔ (معارف القرآن)

وہ کلمات یہ ہیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

﴿حفاظت کے لئے یہ دعا پڑھے﴾

جو شخص ان کلمات کو صبح کے وقت پڑھے تو شام تک، اور شام کے وقت پڑھے تو صبح تک اس پر کوئی آفت و مصیبت نہیں آئے گی۔ انشاءاللہ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَأْلَمْ يَكُنْ، لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ★ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ★ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ، اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَآ اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔ (ابن السنی)

﴿بیس۲۰ احادیث﴾

(۲۱) لَا یُرَدُّ الدُّعَآءُ بَیْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ.

اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں ہوتی۔ (ترمذی)

(۲۲) مَاقَلَّ وَکَفٰی خَیْرٌ مِّمَّا کَثُرَ وَاَلْهٰی.

جو چیز کم ہو اور کافی ہو وہ اس زیادہ چیز سے بہتر ہے جو آدمی کو اللہ کی یاد سے غافل کردے۔ (مسند احمد)

(۲۳) لَا یَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ یَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَیَّامٍ.

کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کے ساتھ تین دن سے زیادہ قطع تعلق رکھے۔ (مسلم)

(۲۴) اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ : آدمی کا حشر اس شخص کے ساتھ ہوگا جس سے اس کو محبت ہوگی۔ (بخاری)

(۲۵) اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ.

جس سے مشورہ لیا جائے اسے امانتدار ہونا چاہئے۔ (ترمذی)

(۲۶) اَلْغِنٰی غِنَی النَّفْسِ. اصل تونگری دل کی تونگری ہے۔ (بخاری)

(۲۷) اَلسَّعِیْدُ مَنْ وُّعِظَ بِغَیْرِهٖ.

نیک بخت وہ ہے جو دوسروں سے عبرت حاصل کرے۔ (مسلم)

(۲۸) اَلْیَدُ الْعُلْیَا خَیْرٌ مِّنَ الْیَدِ السُّفْلٰی

اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ (بخاری)

(۲۹) اَلتَّآئِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَّاذَنْبَ لَہٗ : گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہے گویا اس نے کوئی گناہ ہی نہیں کیا۔ (ابن ماجہ)

(۳۰) اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَۃِ : مجلسوں کے لیے امانت داری ضروری ہے۔ (ابوداؤد)

(۳۱) اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِہٖ وَیَدِہٖ

مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ (بخاری)

(۳۲) مَنْ یُّحْرَمِ الرِّفْقَ یُحْرَمِ الْخَیْرَ کُلَّہٗ

جو نرمی سے محروم ہے وہ ہر بھلائی سے محروم ہے۔ (مسلم)

(۳۳) مَنْ بَنٰی مَسْجِدًا لِّلّٰہِ بَنَی اللّٰہُ لَہٗ بَیْتاً فِی الْجَنَّۃِ مِثْلَہٗ .

جو شخص اللہ کے لیے ایک مسجد تعمیر کرے گا اللہ اس کے لیے جنت میں اس جیسا محل بنائے گا۔ (مسلم)

(۳۴) اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ یَّوْمَ الْقِیَامَۃِ.

ظلم قیامت کے دن اندھیروں کا سبب ہے۔ (بخاری)

(۳۵) مَنْ عَیَّرَ اَخَاهُ بِذَنْبٍ لَّمْ یَمُتْ حَتّٰی یَعْمَلَه‘: جو اپنے بھائی کو کسی گناہ کی عار دلاتا ہے تو وہ اس گناہ کو کیے بغیر نہیں مرتا۔ (ترمذی)

(۳۶) لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ.

رشتہ کو توڑنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (بخاری)

(۳۷) لَایَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ: چغلی کھانے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (مسلم)

(۳۸) لَایُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْهِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِهٖ

تم میں سے کوئی مؤمن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہ چیز پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ (بخاری)

(۳۹) مَآ اَسْفَلَ مِنَ الْکَعْبَیْنِ مِنَ الْاِزَارِ فَفِی النَّارِ.

ٹخنوں کے جتنا نیچے لنگی ہوگی اتنا حصہ آگ میں ہوگا۔ (بخاری)

(۴۰) مَنْ صَلَّی الْبَرْدَیْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ .

جو شخص دو ٹھنڈے وقت کی نمازیں (فجر و عصر) پڑھے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (بخاری)

سورۃ الضحیٰ، سورۃ الانشراح، سورۃ التین، سورۃ القدر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | **سُوْرَۃُ الضُّحٰی مَکِّیَّۃٌ**

وَالضُّحٰی ۙ﴿۱﴾ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ۙ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی ؕ﴿۳﴾ وَلَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّکَ مِنَ
الْاُوْلٰی ؕ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی ؕ﴿۵﴾ اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ۪﴿۶﴾ وَوَجَدَکَ
ضَآلًّا فَھَدٰی ۪﴿۷﴾ وَوَجَدَکَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی ؕ﴿۸﴾ فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْھَرْ ؕ﴿۹﴾ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا
تَنْھَرْ ؕ﴿۱۰﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَۃِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | **سُوْرَۃُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَکِّیَّۃٌ**

اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ ۙ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَھْرَکَ ۙ﴿۳﴾
وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ ؕ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ؕ﴿۶﴾ فَاِذَا
فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ﴿۷﴾ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | **سُوْرَۃُ التِّیْنِ مَکِّیَّۃٌ**

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ۙ﴿۱﴾ وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ ۙ﴿۲﴾ وَھٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِیْنِ ۙ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ
تَقْوِیْمٍ ۫﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰہُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَھُمْ اَجْرٌ غَیْرُ
مَمْنُوْنٍ ؕ﴿۶﴾ فَمَا یُکَذِّبُکَ بَعْدُ بِالدِّیْنِ ؕ﴿۷﴾ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَحْکَمِ الْحٰکِمِیْنَ ﴿۸﴾

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | **سُوْرَۃُ الْقَدْرِ مَکِّیَّۃٌ**

اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ ۚ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىکَ مَا لَیْلَۃُ الْقَدْرِ ؕ﴿۲﴾ لَیْلَۃُ الْقَدْرِ ۙ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ
شَھْرٍ ؕ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَالرُّوْحُ فِیْھَا بِاِذْنِ رَبِّھِمْ ۚ مِنْ کُلِّ اَمْرٍ ۛ﴿۴﴾ سَلٰمٌ ۛ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾

اَلاَسمَاءُ الحُسنیٰ

اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام

ترمذی شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے" اِنَّ لِلّٰهِ تَعَالیٰ تِسعَةً وَتِسعِینَ اِسماً مِائَةً غَیرَ وَاحِدَةٍ، مَنْ اَحصَاھَا دَخَلَ الجَنَّةَ" (بے شک اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو یعنی ننانوے نامِ نامی ہیں، جس نے ان کو محفوظ کرلیا وہ جنت میں جائے گا)

اس حدیث شریف میں اللہ تعالیٰ کے یہ ننانوے نام صفاتی ہیں ذاتی نام تو "اللہ" ہی ہے اور حدیث پاک کی مراد یہ نہیں کہ اللہ جل شانہٗ کے صفاتی نام ان کے علاوہ نہیں ہیں، بلکہ صرف مقصود یہ ہے کہ ان کو یاد کرلینا دخولِ جنت کا سبب ہے ، اگرچہ بروایت حافظ ابن العربیؒ اللہ تعالیٰ کے ہزار نام ہیں اور یہ بھی کم ہیں حقیقی تعداد اللہ ہی جانتا ہے" ان ناموں کو پڑھ کر جو دعا کیجائے وہ قبول ہوتی ہے، خود باری تعالیٰ کا ارشاد ہے،" وَلِلّٰهِ الاَسمَآءُ الحُسنیٰ فَادعُوهُ بِھَا " (اور اللہ تعالیٰ کے نہایت اچھے نام ہیں ان کے ذریعہ اللہ سے مانگا کرو) ان کو "اسمائے حسنیٰ" کہا جاتا ہے اور ترتیب اس طرح ہے۔

ھُوَ اللّٰهُ الَّذِی لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ

اَلرَّحمٰنُ بہت مہربان	اَلرَّحِیمُ نہایت رحم کرنیوالا	اَلمَلِکُ بادشاہ	اَلقُدُّوسُ نہایت پاک ذات
اَلسَّلَامُ سلامتی والا	اَلمُؤمِنُ امن دینے والا	اَلمُھَیمِنُ پناہ دینے والا	اَلعَزِیزُ غالب

اَلْجَبَّارُ زبردست	اَلْمُتَکَبِّرُ بڑائی والا	اَلْخَالِقُ پیدا کرنے والا	اَلْبَارِئُ پاک کرنے والا
اَلْمُصَوِّرُ صورت بنانے والا	اَلْغَفَّارُ بخشنے والا	اَلْقَهَّارُ غلبہ والا	اَلْوَهَّابُ بہت دینے والا
اَلرَّزَّاقُ روزی دینے والا	اَلْفَتَّاحُ کھولنے والا	اَلْعَلِيْمُ جاننے والا	اَلْقَابِضُ لینے والا
اَلْبَاسِطُ کشادہ کرنے وا لا	اَلْخَافِضُ پست کرنے والا	اَلرَّافِعُ بلند کرنے والا	اَلْمُعِزُّ عزت دینے والا
اَلْمُذِلُّ ذلیل کرنے والا	اَلسَّمِيْعُ سننے والا	اَلْبَصِيْرُ دیکھنے والا	اَلْحَكَمُ فیصلہ کرنے والا
اَلْعَدْلُ انصاف کرنے والا	اَللَّطِيْفُ بھید جاننے والا	اَلْخَبِيْرُ خبردار	اَلْحَلِيْمُ برداشت کرنے والا
اَلْعَظِيْمُ عظمت والا	اَلْغَفُوْرُ بخشنے والا	اَلشَّكُوْرُ قدردان	اَلْعَلِيُّ بلندی والا
اَلْكَبِيْرُ بڑائی والا	اَلْحَفِيْظُ حفاظت کرنیوالا	اَلْمُقِيْتُ روزی پہنچانے والا	اَلْحَسِيْبُ کفایت کرنے والا
اَلْجَلِيْلُ بزرگی والا	اَلْكَرِيْمُ عزت والا	اَلرَّقِيْبُ نگہبان	اَلْمُجِيْبُ قبول کرنے والا
اَلْوَاسِعُ وسعت والا	اَلْحَكِيْمُ حکمت والا	اَلْوَدُوْدُ محبت کرنیوالا	اَلْمَجِيْدُ بڑی شان والا

اَلْبَاعِثُ دوبارہ زندہ کر کے اٹھانے والا	اَلشَّہِیْدُ حاضر	اَلْحَقُّ برحق (سچا)	اَلْوَکِیْلُ کام بنانے والا
اَلْقَوِيُّ قوّت والا	اَلْمَتِیْنُ مضبوط	اَلْوَلِيُّ حمایت کرنیوالا	اَلْحَمِیْدُ خوبیوں والا
اَلْمُحْصِيْ گنتی کرنے والا	اَلْمُبْدِئُ ابتدا کرنیوالا	اَلْمُعِیْدُ لوٹانے والا	اَلْمُحْیِيْ جلانے والا
اَلْمُمِیْتُ مارنے والا	اَلْحَيُّ زندہ	اَلْقَیُّوْمُ تھامنے والا	اَلْوَاجِدُ پانے والا
اَلْمَاجِدُ عزت والا	اَلْوَاحِدُ تنہا	اَلصَّمَدُ بے نیاز	اَلْقَادِرُ قدرت والا
اَلْمُقْتَدِرُ اقتدار والا	اَلْمُقَدِّمُ آگے کرنے والا	اَلْمُؤَخِّرُ پیچھے کرنیوالا	اَلْاَوَّلُ سب سے پہلا
اَلْاٰخِرُ سب سے بعد والا	اَلظَّاہِرُ ظاہر	اَلْبَاطِنُ چھپنے والا	اَلْوَالِيْ مالک
اَلْمُتَعَالِيْ بڑائی والا	اَلْبَرُّ احسان کرنیوالا	اَلتَّوَّابُ رجوع کرنیوالا	اَلْمُنْتَقِمُ بدلہ لینے والا
اَلْعَفُوُّ معاف کرنیوالا	اَلرَّءُوْفُ نرمی کرنیوالا	مَالِکُ الْمُلْکِ ملکیت والا	ذُوالْجَلَالِ عزت والا
وَالْاِکْرَامِ بخشش والا	اَلْمُقْسِطُ انصاف کرنیوالا	اَلْجَامِعُ جمع کرنیوالا	اَلْغَنِيُّ بے نیاز

اَلْمُغْنِي بے نیاز کرنیوالا	اَلْمَانِعُ روکنے والا	اَلضَّآرُّ نقصان پہنچانے والا	اَلنَّافِعُ نفع پہنچانے والا
اَلنُّوْرُ روشن	اَلْهَادِيُ ہدایت دینے والا	اَلْبَدِيْعُ بغیر نمونے کے پیدا کرنیوالا۔	اَلْبَاقِيُ باقی رہنے والا
اَلْوَارِثُ سب کا وارث	اَلرَّشِيْدُ نیک راہ بتانے والا	اَلصَّبُوْرُ بُردبار	

ترمذی

★ مختصر دعاؤں کا مجموعہ ★

اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْداً دَآئِماً مَّعَ دَوَامِکَ، وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْداً خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِکَ، وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَهٰی لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِکَ، وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِماً لَّا يُرِيْدُ قَآئِلُهٗٓ اِلَّا رِضَاکَ، وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْداً عِنْدَ کُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّتَنَفُّسِ کُلِّ نَفْسٍ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ، وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ، اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ، رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ، رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. رَبَّنَا لَاتُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً ج اِنَّکَ اَنْتَ

الْوَهَّابُ. رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَتِیْ ق صلے رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءَ. رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ.

اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ، صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا. اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْهُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَکَرِّهْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی. اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ. اَللّٰهُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ فَرَجًا قَرِیْبًا وَّصَبْرًا جَمِیْلًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّالْعَافِیَةَ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَآءِ وَاَسْئَلُکَ تَمَامَ الْعَافِیَةِ وَاَسْئَلُکَ دَوَامَ الْعَافِیَةِ وَاَسْئَلُکَ الشُّکْرَ عَلَی الْعَافِیَةِ وَاَسْئَلُکَ الْغِنٰی عَنِ النَّاسِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ.

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ.

اے اللہ! ہم گنہ گار ہیں۔ ہم خطا کار ہیں، ہمارے گناہوں کو معاف فرما۔

اے اللہ! ہم نے ساری زندگی خواہشات کے اتباع میں گذار دی اور ہم نے دنیا کو مقصد بنا کر اور اس سے متاثر ہو کر اپنی جانوں اور مالوں اور صلاحیتوں کو دنیا کے پیچھے ضائع کر دیا ہمارے اس جرم عظیم کو معاف فرما۔

اے اللہ! ہماری پچھلی زندگی کو معاف فرما کر آئندہ زندگی میں ہمارے لیے اور پوری امت کے لیے ہدایت کے فیصلے فرما۔

اے اللہ! ہم کو ہمارے نفسوں اور شیطان کے حوالے نہ فرما۔

اے اللہ! ہمارے دلوں سے دنیا کی گندی محبت نکال کر آخرت کا استحضار نصیب فرما۔

اے اللہ! اعمال صالحہ کا شوق پیدا فرما اور گناہوں کی نفرت دلوں میں پیدا فرما۔

اے اللہ! ہمیں اپنی معرفت نصیب فرما...... اے اللہ! جنت کا شوق عطا فرما اور جہنم کا ڈر ہمارے دلوں میں پیدا فرما۔

اے اللہ! ہمیں قرآن والی اسلامی زندگی نصیب فرما۔ اے اللہ! ہماری زندگی گذارنے کے ہر شعبہ میں دین کو حقیقت کے ساتھ زندہ فرما۔

اے اللہ! ہم کو اپنے بچوں کی بہترین تربیت کرنے والا بنا۔ اے اللہ! ہمیں دنیا اور آخرت کی رسوائی سے بچا۔ اے اللہ! ہمیں نماز کا اہتمام اور قرآن کی تلاوت کا شوق عطا فرما۔ اے اللہ! ہمیں اخلاص کی دولت سے مالا مال فرما۔ اے اللہ! ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق نصیب فرما۔ اے اللہ! ہمیں تقویٰ، توکل اور پاکدامنی نصیب فرما۔

اے اللہ! ہمیں حلال، طیب اور برکت والی روزی عطا فرما۔ اے اللہ! قبر اور جہنم کے عذاب سے ہماری حفاظت فرما۔ اے اللہ! اچانک کی موت سے ہماری حفاظت فرما۔ اے اللہ! کلمہ والی موت نصیب فرما۔ اے اللہ! ہمیں حج مقبول ومبرور نصیب فرما۔ اے اللہ! تو ہماری ساری دعاؤں اور تمناؤں کو قبول فرما۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ، وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ★ وَتُبْ عَلَیْنَا ج، اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ★ سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ★ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ★ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

﴿مختصر چھ صفات﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ : امَّا بعد!

اللہ پاک نے میری اور آپ کی اور دنیا میں بسنے والے تمام انسانوں کی کامیابی اس دین میں رکھی ہے جس کو لے کر جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں تشریف لائے جو بھی انسان اس دین پر چلے گا اللہ پاک اسے دنیا اور آخرت میں کامیاب کریں گے۔ لہذا پورے دین پر چلنا آجائے، اس لیے ہمیں چند اہم صفات پر عملی مشق کرنی ہے۔ یہ صفات تو پورا دین نہیں ہے لیکن اگر ان صفات پر اخلاص اور حقیقت کے ساتھ عملی مشق کریں گے تو انشاء اللہ پورے دین پر چلنا آسان ہو جائے گا۔

﴿چند صفات یہ ہیں﴾

(۱) ایمان (۲) نماز (۳) علم وذکر (۴) اکرام مسلم

(۵) اخلاص نیت (۶) دعوت الی اللہ

ایمان ایمان کا مقصد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات سے ہونے کا یقین ہمارے دلوں میں آجائے اور غیر اللہ سے ہونے کا یقین ہمارے دلوں سے نکل جائے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں میں سو فیصد کامیابی ہے

اس کا یقین ہمارے دلوں میں آجائے اور غیروں کے طریقوں میں سو فیصد ناکامی ہے اس کا یقین ہمارے دلوں میں آجائے۔ اس کلمہ والا یقین پیدا کرنے کے لیے زبان سے اللہ کی ذات سے ہونے کو خوب بولا جائے اور اس کی دوسروں کو خوب دعوت دی جائے اور اللہ پاک اپنی قدرت سے سب کچھ کرتے ہیں اس کو اپنے کانوں سے خوب سنا جائے۔ اور دماغ سے بھی سوچا جائے اور آنکھوں سے جو کچھ دیکھے اس کی نسبت اللہ کی طرف کی جائے ، پھر رات میں اٹھ کر دعا کرے کہ اللہ پاک اپنی ذات سے ہونے کا یقین ہم کو عطا فرمائے اور ہمارا خاتمہ ایمان پر فرمائے۔

نماز نماز کا مقصد یہ ہے کہ نماز کے ذریعہ اللہ کی قدرت سے براہِ راست فائدہ حاصل کرنے والے بن جائیں۔ نماز ایک ایسا عمل ہے جو براہِ راست بندے کا تعلق اللہ سے جوڑتا ہے لہٰذا ہماری نماز جاندار اور حقیقت والی بن جائے اس لیے نماز کے ظاہر یعنی وضو ، رکوع ، سجدہ وغیرہ سنت کے مطابق بنائیں اور نماز میں پڑھنے کی تمام دعائیں صحیح یاد کریں۔ اور نماز کے باطن یعنی نماز میں دھیان جمانے کی مشق کریں۔ ایسی نماز بنانے کے لیے دوسروں کو خشوع وخضوع والی نماز کی ترغیب دی جائے اور رو رو کر اللہ سے نماز کی حقیقت مانگی جائے۔

علم وذکر علم کا مقصد یہ ہے کہ ہمارے اندر تحقیق کا جذبہ پیدا ہوجائے کہ میرے اللہ مجھ سے اس وقت کیا چاہ رہے ہیں۔اور ذکر کا مقصد یہ ہے کہ ہر وقت اللہ کا دھیان پیدا ہوجائے ،مسائل والے علم کو معتبر علماء سے پوچھا جائے۔اور فضائل والے علم کو تعلیم کے حلقوں میں بیٹھ کر دھیان سے سنا جائے اور اللہ کا دھیان پیدا کرنے کے لیے دھیان کے ساتھ صبح وشام کی تین تین تسبیحات اور قرآن کریم کی تلاوت اور مسنون دعاؤں کا پابندی کے ساتھ اہتمام کیا جائے۔اور اس کی دوسروں کو ترغیب دی جائے اور اللہ تعالیٰ سے مانگا جائے۔

اکرام مسلم اکرام مسلم کا مقصد یہ ہے کہ ہم دوسروں کے حقوق کو پورا پورا ادا کرنے والے اور اپنے حقوق کی رعایت کرنے والے بن جائیں۔جو آدمی مسلمانوں کے عیبوں کو چھپائے گا اللہ پاک اس کے عیبوں کو چھپائے گا اور جو آدمی مسلمان بھائی کے عیب چھپائے گا اس کو اللہ پاک جنت کے بیچ میں محل عطا فرمائے گا اس لیے ہمیں رشتہ دار، پڑوسیوں وغیرہ کے ساتھ ہمدردی اور اچھے اخلاق سے پیش آنا ہے اور اس کی دوسروں کو ترغیب دینی ہے اور اللہ تعالیٰ سے اچھے اخلاق کو مانگنا ہے۔

اخلاص نیت : اخلاص کا مقصد یہ ہے کہ ہم جو بھی کام کریں وہ صرف اللہ کو راضی کرنے کی نیت سے کریں کسی کام میں لوگوں کو دکھانے کی اور اپنی

شہرت کی نیت نہ ہو کیونکہ بہت بڑے بڑے کام بھی بغیر اخلاص کے پکڑ کا سبب بنیں گے اور اخلاص سے کیا ہوا تھوڑا سا عمل بھی بہت انعام دلوائے گا۔

اخلاص کی حقیقت کو حاصل کرنے کے لیے دوسروں کو اس کی ترغیب دینی ہے اور اپنی ذات سے ہر عمل کرنے سے پہلے اور درمیان میں اور آخر میں اپنی نیت کو صحیح کرنے کی مشق کرنی ہے اور ہر عمل کے ختم پر اپنی نیت کو ناقص قرار دے کر توبہ اور استغفار کی جائے اور رو رو کر اللہ تعالیٰ سے اخلاص مانگا جائے۔

دعوت الی اللہ دعوت الی اللہ کا مقصد یہ ہے کہ اپنے یقین اور عمل کو درست کرنے کے لیے اور دوسروں کو بھی صحیح یقین اور عمل پر لانے کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کے مطابق اللہ کی دی ہوئی جان، مال اور صلاحیت کو اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے دین پر لگانے والے بن جائیں۔

جو جان، مال اور صلاحیت ہمارے پاس ہیں وہ اللہ کی دی ہوئی امانت ہیں اگر اس کو نفس کی خواہش کے مطابق استعمال کریں گے تو اس میں خیانت ہوگی اور اللہ ناراض ہو جائے گا۔ لہٰذا اللہ کی دی ہوئی جان، مال اور صلاحیت اللہ کی مرضی کے مطابق استعمال ہو۔ اور اللہ پاک راضی ہو جائے اسی لیے اس کی دوسروں کو ترغیب دینی ہے اور اپنی ذات سے بھی مشق کرنی ہے اور راتوں کو اُٹھ کر رو رو کر اللہ پاک سے جان اور مال اور صلاحیت کے صحیح استعمال کو مانگنا ہے۔

خطبۂ اول برائے جمعہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدٰنَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْ لَآ اَنْ ھَدٰنَا اللّٰہُ ،وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ ، وَاَشْھَدُاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ،صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰیٓ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اَمَّا بَعْدُ، فَیَا مَعْشَرَ الْاِخْوَانِ ، اِنَّ مِنْ اٰدَابِ الْمُعَاشَرَۃِ الْاِسْلَامِیَّۃِ، اِصْلَاحُ الْقَلْبِ ، وَمِنْ اِصْلَاحِہٖ التَّوْبَۃُ مِنَ الْمَعَاصِیَ اِلَی الرَّبِّ ،

اَعُوْذُبِاللّٰہِ...... الخ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمْ وَاخْشَوْا یَوْماً لَّا یَجْزِیْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِہٖ وَلَا مَوْلُوْدٌ ھُوَجَازٍ عَنْ وَّالِدِہٖ شَیْئاً ط اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ، فَلَا تَغُرَّنَّکُمُ الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا قف وَلَا یَغُرَّنَّکُمْ بِاللّٰہِ الْغَرُوْرُ، قَالَ تَعَالٰی، یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا ط فَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم کُلُّ بَنِیْٓ اٰدَمَ خَطَّآءُوْنَ ، وَخَیْرُ الْخَطَّآئِیْنَ التَّوَّابُوْنَ الْمُسْتَغْفِرُوْنَ ،وَقَالَ اَلتَّآئِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَہٗ ، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ...... الخ اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُالذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُالرَّحِیْمُ، بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ، وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَّادٌ کَرِیْمٌ مَّلِکٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ.

خطبۂ ثانیہ برائے جمعہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا ، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ، وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِىَ لَهٗ،وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَلَّذِىْٓ اُرْسِلَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا،اَعُوْذُبِاللّٰهِ ...... الخ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَ يُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا o اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ،قَالَ النَّبِىُّ صلى الله عليه وسلم اَرْحَمُ اُمَّتِىْ بِاُمَّتِىْ اَبُوْبَكْرٍ رض ، وَاَشَدُّهُمْ فِىْ اَمْرِ اللّٰهِ عُمَرُ رض ، وَاَصْدَقُهُمْ حَيَآءً عُثْمَانُ رض ،وَاَقْضَاهُمْ عَلِىٌّ رض ، وَفَاطِمَةُ رض سَيِّدَةُ نِسَآءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ ، وَالْحَسَنُ رض وَالْحُسَيْنُ رض سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ ، وَحَمْزَةُ رض اَسَدُ اللّٰهِ وَاَسَدُ رَسُوْلِهٖ ،اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ رض وَوَلَدِهٖ مَغْفِرَةً ظَاهِرَةً وَّ بَاطِنَةً لَّاتُغَادِرُ ذَنْبًا،اَللّٰهَ اَللّٰهَ

فِیْ اَصْحَابِیْ لَاتَتَّخِذُوْهُمْ غَرَضًا مِّنْ بَعْدِیْ، فَمَنْ اَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّیْ اَحَبَّهُمْ، وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِیْ اَبْغَضَهُمْ ،وَخَیْرُ الْقُرُوْنِ قَرْنِیْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَهُمْ،اَللّٰهُمَّ اَعِزِّ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ بِالْاِمَامِ الْعَادِلِ ذِی الْقُوَّةِ الْقَاهِرَةِ ، وَالسُّلْطَةِ الظَّاهِرَةِ ، عَلَی الْکَفَرَةِ الْبَاغِیَةِ وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ، وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، اَلْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ، بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ...... الخ اِنَّ اللّٰهَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۝ اُذْکُرُوا اللّٰهَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْهُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰهِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَتَمُّ وَاَکْبَرُ.

گھاٹکوپر (ایسٹ) ممبئی 86 میں طباعت واشاعت کا عمدہ اور معیاری مرکز

اَلْهُدیٰ گرافکس
AL-HUDA
Graphics
FOR DESIGNING & PRINTING SOLUTION
URDU, ARABIC, HINDI & ENGLISH

Shajarul Hoda Shaikh
(Moulana)
+91 9022168028
+91 9699021621
E-alhudagraphics2018@gmail.com

ترانہ

اے خدائے پاک رحمٰن و رحیم
قاضئ حاجات وہاب و کریم

اے الہ العالمین اے بے نیاز
دین و دنیا میں ہمارے کار ساز

ہم گنہگار اور تو غفار ہے
ہم بھرے عیبوں سے تو ستار ہے

تو وہ قادر ہے کہ جو چاہے کرے
جس کو چاہے دے جسے چاہے نہ دے

تو وہ داتا ہے کہ دینے کے لئے
در تری رحمت کے ہیں ہردم کھلے

تیرے در پر ہاتھ پھیلاتا ہے جو
پا ہی لیتا ہے وہ ہر مقصود کو

ہر گھڑی دینے کو تو تیار ہے
جو نہ مانگے اس سے تو بیزار ہے

ہر طرف سے ہو کے ہم خوار و تباہ
آ پڑے اب تیرے در پر یا الہ

گرچہ یا رب ہم سراپا ہیں بُرے
اب تو لیکن آ پڑے در پر ترے

دل میں ہیں لاکھوں امیدیں جلوہ گر
ہاتھ اٹھاتے شرم آتی ہے مگر

تو غنی ہے اور ہم ہیں بے نوا
کون پوچھے گا ہمیں تیرے سوا

ہے تو ہی حاجت روائے دوجہاں
ہم ترا در چھوڑ کر جائیں کہاں

صدقہ اپنی عزت و اجلال کا
صدقہ پیغمبر کا ان کی آل کا

اپنی رحمت ہم پہ اب مبذول کر
یہ مناجات و دعاء مقبول کر

الامداد ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ

الامداد ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کی بنیاد ۲۰۰۹ء میں رکھی گئی۔ یہ ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے جو بحسن وخوبی ملی ،رفاہی اوراجتماعی خدمات انجام دے رہا ہے۔ یہ ادارہ دیہی بستیوں میں مکاتب کے قیام پر زور دیتا ہے۔ قدرتی آفات کے موقع پر ریلیف کا کام، مروجہ رسم ورواج کو دور کرنے کے لیے اصلاحِ معاشرہ کا پروگرام، علاج ومعالجہ کی استطاعت نہ رکھنے والے بیماروں کی طبی امداد اورغریب ونادار بچیوں کی شادی کا نظم بھی کیا جاتا ہے۔ نئ نسل میں تعلیم کوفروغ دینا ،طلباء ، بیوگان اور تنگ دست ومفلوک الحال لوگوں کے درمیان وظائف کی تقسیم ادارے کا اہم مقصد ہے۔ مذکورہ ٹرسٹ اپنے بائیس۲۲ مکاتب کے ساتھ ساتھ کرھوا کی سرزمین پر ایک اقامتی ادارہ بنام **جامعہ اشاعت العلوم سمستی پور** (جس کی بنیاد ۱۵/ستمبر ۲۰۰۵ء کو رکھی گئی تھی) کے ذریعے مضافات میں پھیلی ہوئی ضلالت وگمراہی ، بدعات وخرافات اور رسم ورواج کو دور کرنے کے لئے رشد وہدایت کی روشنی بکھیر رہا ہے۔

AL-IMDAD EDUCATIONAL AND WELFARE TRUST (Regd.)

العلم نوروالصدقة برهان

AL-IMDAD EDUCATIONAL & WELFARE TRUST

At: P.O. Kudhwa Barheta, Via Kalyanpur, Distt. Samastipur,
Bihar - 848302, (India), Mob.:9431819496 / 9801325319
Email:aewtrust2009@gmail.com | Web.:www.alimdadtrust.com